روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD   ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 11 جنوری 2008ء یکم محرم 1429 ہجری 11 صلح 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 10

خود کشی کرنے والا

حضرت ثابت بن الضحاکؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جس نے اپنے آپ کو کسی چیز سے قتل کیا اس کو قیامت کے دن اسی چیز سے عذاب دیا جائے گا۔

(صحیح بخاری مسلم کتاب الایمان باب بیان غلظ تحریم قتل الانسان حدیث نمبر:159)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

موت کو یاد رکھیں

موت کیا دور ہے؟ جس کی پچاس برس کی عمر ہو چکی ہے۔ اگر وہ زندگی پالے گا تو دو چار برس اور پالے گا یا زیادہ سے زیادہ دس برس۔ اور آخر مرنا ہوگا۔ موت ایک یقینی شے ہے جس سے ہرگز ہرگز کوئی بچ نہیں سکتا۔ میں دیکھتا ہوں کہ لوگ روپیہ پیسہ کے حساب میں ایسے غلطاں پیچاں رہتے ہیں کہ کچھ حد نہیں، مگر عمر کا حساب کبھی نہیں کرتے۔ بدبخت ہے وہ انسان جس کو عمر کے حساب کی طرف توجہ نہ ہو۔ سب سے ضروری اور حساب کے لائق جو شے ہے وہ عمر ہی تو ہے۔ ایسا نہ ہو کہ موت آ جائے اور یہ حسرت لے کر دنیا سے کوچ کرے۔ قرآن شریف سے ثابت ہوتا ہے کہ جیسے بہشتی زندگی اسی دنیا سے شروع ہو جاتی ہے۔ جہنم کی زندگی بھی یہاں ہی سے شروع ہو جاتی ہے۔ جب انسان حسرت کے ساتھ مرتا ہے، تو بہت بڑے جہنم میں ہوتا ہے۔ جب دیکھتا ہے کہ اب چلا۔ ہیضہ، طاعون، محرقہ، خفقان یا کسی اور شدید مرض میں مبتلا ہوتا ہے، تو موت سے پہلے ایک موت وارد ہو جاتی ہے۔ جو دل اور روح کو فرسودہ کر دیتی ہے۔ اور وہ بھی حسرت ہوتی ہے۔ بعض امراض ایسے ہیں کہ دو منٹ میں دم لینے نہیں دیتے اور جھٹ پٹ کام تمام کر دیتے ہیں۔ جس نے ایک دن بھی مطالعہ کیا کہ میں مرنے والا جانور ہوں وہ اس عذاب سے بچنے کی فکر میں ہوا جو انسان کو حسرت کے رنگ میں کھا جاتا ہے۔

ہمارے عزیزوں میں سے ایک کو قولنج ہوئی۔ آخر پیشاب بند ہو کر سیاہ رنگ کی ایک قے ہوئی اور اس کے ساتھ ہی گردن لٹک گئی۔ اس وقت کہا کہ اب معلوم ہوا کہ دنیا کچھ چیز نہیں۔ یقیناً یاد رکھو کہ دنیا کوئی چیز نہیں۔ کون کہہ سکتا ہے کہ ہم سب جو اس وقت یہاں موجود ہیں، سال آئندہ میں بھی ضرور ہوں گے۔ بہت سے ہمارے دوست جو پچھلے سال موجود تھے، آج نہیں ہیں۔ انہیں کیا معلوم تھا کہ اگلے سال ہم نہ ہوں گے۔ اسی طرح اب کون کہہ سکتا ہے کہ ہم ضرور ہوں گے اور کس کو معلوم ہے کہ مرنے والوں کی فہرست میں کس کس کا نام ہے۔ پس بڑا ہی مورکھ اور نادان ہے وہ شخص جو مرنے سے پہلے خدا سے صلح نہیں کرتا اور جھوٹی برادری کو نہیں چھوڑتا۔

(ملفوظات جلد اول ص 427)

موت کے آ جانے کا ہم کو کوئی وقت معلوم نہیں کہ کس وقت آ جاوے۔ اسی لئے ضروری ہے کہ اس سے بےفکر نہ ہوں۔ پس دین کی غمخواری ایک بڑی چیز ہے جو سکرات الموت میں سرخرو رکھتی ہے۔ قرآن شریف میں آیا ہے۔.......... (الحج:2) ساعت سے مراد قیامت بھی ہوگی۔ ہم کو اس سے انکار نہیں، مگر اس میں سکرات الموت ہی مراد ہے، کیونکہ انقطاع تام کا وقت ہوتا ہے۔ انسان اپنے محبوبات اور مرغوبات سے یک دفعہ الگ ہوتا ہے اور ایک عجب قسم کا زلزلہ اس پر طاری ہوتا ہے۔ گویا اندر ہی اندر وہ ایک شکنجہ میں ہوتا ہے، اس لئے انسان کی تمام تر سعادت یہی ہے کہ وہ موت کا خیال رکھے اور دنیا اور اس کی چیزیں اس کی ایسی محبوبات نہ ہوں جو اس آخری ساعت میں علیحدگی کے وقت اس کی تکالیف کا موجب ہوں۔

(ملفوظات جلد اول ص 403)

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات 7 سے 8 لاکھ روپے کے درمیان ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

داخلہ عائشہ دینیات کلاس

دینیات کلاس میں داخلہ برائے سیکنڈ سمیسٹر مورخہ یکم جنوری 2008ء سے جاری ہے۔ درخواستیں سادہ کاغذ پر بنام پرنسپل بھجوائیں۔

داخلہ کے لئے کم از کم تعلیمی معیار میٹرک ہے۔ ایف۔ اے اور بی۔ اے پاس خواتین اور بچیاں بھی دینی و علمی ترقی کے لئے داخل ہو کر استفادہ کریں۔

دو سال میں چار سمیسٹرز کے دوران مختصر اور اہم نصاب پڑھایا جاتا ہے کورس کی کتابیں طالبات کو ادارہ کی لائبریری سے مہیا کی جاتی ہیں۔ فیس داخلہ -/20 روپے اور ماہانہ فیس -/10 روپے ہے۔ عمر کی کوئی حد مقرر نہیں ہے۔ شادی شدہ خواتین بھی داخلہ لے سکتی ہیں۔ زیادہ سے زیادہ خواتین اور بچیاں داخل ہو کر مستفید ہوں۔ تمام درخواستیں عائشہ دینیات اکیڈمی 3/14 دارالعلوم غربی ثاء ربوہ میں بھجوائیں۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

بیٹی کی رخصتی پر

ایک باپ کا پیغام

سرور و راحت خاطر ترا خدا حافظ
دیارِ نو کی مسافر ترا خدا حافظ

بجا کہ میں نے ہی دی رخصت سفر تجھ کو
کریں گے یاد مرے گھر کے بام و در تجھ کو

ہجوم لالہ و گل میں بہار بن کے رہو
قرار و صبر دل بے قرار بن کے رہو

نظر نظر میں محبت تری سما جائے
نئے چمن کی ہوا تجھ کو راس آجائے

جبین شوق ہمیشہ رہے سجود آثار
ہوں تیرے گھر کے شب و روز مہبطِ انوار

نئے سفر کی نئی منزلوں پہ گام بہ گام
خلوصِ دل سے پرانی محبتوں کا سلام

مثالِ نکہتِ گل موجۂ صبا میں رہو
جہاں جہاں بھی رہو سایۂ خدا میں رہو

عبدالمنان ناہیدؔ

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تحریک جدید۔ تربیتی مہم

تحریک جدید ایک تربیتی مہم ہے جس میں ہر احمدی حسب استطاعت مالی قربانی پیش کر کے ساری دنیا میں دین حق پھیلانے کا ثواب حاصل کرسکتا ہے۔ اس تربیتی مہم کی فرضیت کے بارے میں سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

’’ہر (اہل ایمان) کا فرض ہے کہ وہ (دین حق) کی تعلیم کو دنیا کے کناروں تک پہنچائے اور کوئی روح ایسی باقی نہ رہے جس تک خدا تعالیٰ کا کلام پہنچ نہ جائے۔‘‘ (المصلح 11 دسمبر 1953ء)

جملہ عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ بابت سال نو تحریک جدید کی روشنی میں جملہ افراد جماعت (بشمول مستورات، بچگان، نومبائعین، نیا روزگار پانے والے۔ بچگان وقف نو) سے حسب استطاعت وعدے لے کر جلد از جلد مرکز میں بھجوانے کا اہتمام فرمایا جائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

نادار اور غریب طلباء کی امداد سے اللہ کے فضل کا حصول

جماعت احمدیہ کو خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کے لئے چھوٹی سے چھوٹی نیکی کا موقع بھی ضائع نہیں ہونے دیتی۔ جہاں یہ ایک عظیم نیکی ہے۔ وہاں قرآن کریم اور آنحضورﷺ کا فرمان بھی ہے۔ کہ ہر مرد وعورت کے لئے علم کا حصول لازمی ہے۔ اور خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جو پڑھے لکھے افراد کی جماعت شمار ہوتی ہے۔ اور اس جماعت میں ایسے افراد بھی ہیں جو اپنے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ نہیں کر سکتے۔ ایسے نادار مستحق اور غریب طلباء کے لئے صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں ایک شعبہ (امداد طلبہ) قائم ہے۔ یہ شعبہ خالصتہً افراد جماعت کی طرف سے عطیات کے ذریعے کام کرتا ہے۔ اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور نادار اور غریب طلبہ کی تعلیم کے لئے اس فنڈ میں رقوم بھجوائیں تا کہ کوئی طالب علم تعلیم کے زیور سے محروم نہ رہ سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بہت زیادہ برکت دے آمین۔ یہ عطیات براہ راست نگران امداد طلباء (نظارت تعلیم) یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ بمد امداد طلباء بھجوائے جا سکتے ہیں۔ (نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرم رفیق احمد صاحب صدر جماعت احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور لکھتے ہیں۔

میرے ماموں مکرم ڈاکٹر محمد منیر صاحب احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور 6 جنوری 2008ء کو دل کا دورہ پڑنے سے بعمر 78 سال وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم موصی تھے بیت المبارک ربوہ میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم بہترین داعی الی اللہ تھے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے تین بیٹیاں چھوڑی ہیں جو شادی شدہ ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

ولادت

مکرم کاشف محمود صاحب ولد مکرم محمود احمد صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 3 جنوری 2008ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے جو مکرم عبدالمحسن ڈوگر صاحب دارالعلوم غربی ربوہ کا نواسہ ہے۔ بچے کا نام ثاقب محمود علیم تجویز ہوا ہے۔ بچہ مکرم صوفی تاجدین صاحب صوفی جیولرز گوجرانوالہ کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے بچے کے نیک ہونے اور صحت و تندرستی والی لمبی عمر کیلئے درخواست دعا ہے۔

گلشن احمد نرسری

گلشن احمد نرسری میں پہلی دفعہ امپورٹڈ کھیرا، ٹماٹر، خربوزہ، تربوز کی پنیری دستیاب ہے موسم سرما کے خوبصورت پھولوں کی پنیریاں نیز سایہ دار، پھول دار، خوشبودار پودے اور پھولدار خوشنما باڑیں اور بیلیں اور خوبصورت انڈور اور آؤٹ ڈور پودے دستیاب ہیں۔

(گلشن احمد نرسری۔ ربوہ)

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

پبلشر وپرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت مسیح موعود کا پر معارف خطاب بر موقع جلسہ سالانہ 30 دسمبر 1897ء

دعا کی عظیم برکات، انسانی ہستی کا مدعا، فلسفہ اخلاق اور رسول اللہ ﷺ کے پاک نمونے

(قسط اول)

دوستوں کے لئے ہمدردی اور غمخواری

اصل بات یہ ہے کہ ہمارے دوستوں کا تعلق ہمارے ساتھ اعضاء کی طرح سے ہے اور یہ بات ہمارے روزمرہ کے تجربہ میں آتی ہے کہ ایک چھوٹے سے چھوٹے عضو مثلاً انگلی ہی میں درد ہو تو سارا بدن بے چین اور بے قرار ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ ٹھیک اسی طرح ہر وقت اور ہر آن میں ہمیشہ اسی خیال اور فکر میں رہتا ہوں کہ میرے دوست ہر قسم کے آرام و آسائش سے رہیں۔ یہ ہمدردی اور یہ غمخواری کسی تکلف اور بناوٹ کی رو سے نہیں‘ بلکہ جس طرح والدہ اپنے بچوں میں سے ہر واحد کے آرام و آسائش کے فکر میں مستغرق رہتی ہے خواہ وہ کتنے ہی کیوں نہ ہوں۔ اسی طرح میں للّٰہی دلسوزی اور غمخواری اپنے دل میں دوستوں کے لئے پاتا ہوں اور یہ ہمدردی کچھ ایسی اضطراری حالت پر واقع ہوئی ہے کہ جب ہمارے دوستوں میں سے کسی کا خط کسی قسم کی تکلیف یا بیماری کے حالات پر مشتمل پہنچتا ہے تو طبیعت میں ایک بے کلی اور گھبراہٹ پیدا ہو جاتی ہے اور ایک غم شامل حال ہو جاتا ہے اور جوں جوں احباب کی کثرت ہوتی جاتی ہے۔ اسی قدر یہ غم بڑھتا جاتا ہے اور کوئی وقت ایسا خالی نہیں رہتا جبکہ کسی قسم کا فکر اور غم شامل حال نہ ہو۔ کیونکہ اس قدر کثیر التعداد احباب میں سے کوئی نہ کوئی‘ کسی نہ کسی غم اور تکلیف میں مبتلا ہو جاتا ہے اور اس کی اطلاع پر ادھر دل میں قلق اور بے چینی پیدا ہو جاتی ہے میں نہیں بتلا سکتا کہ کس قدر اوقات غموں میں گزرتے ہیں۔ چونکہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی ہستی ایسی نہیں جو ایسے ہموم اور افکار سے نجات دیوے۔ اس لئے میں ہمیشہ دعاؤں میں لگا رہتا ہوں اور سب سے مقدم دعا یہی ہوتی ہے کہ میرے دوستوں کو ہموم اور غموم سے محفوظ رکھے‘ کیونکہ مجھے تو ان کے ہی افکار اور رنج غم میں ڈالتے ہیں۔ اور پھر یہ دعا مجموعی ہیئت سے کی جاتی ہے کہ اگر کسی کو کوئی رنج اور تکلیف پہنچی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس سے اس کو نجات دے۔ ساری سرگرمی اور پورا جوش یہی ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کروں۔ دعا کی قبولیت میں بڑی بڑی امیدیں ہیں۔

قبولیت دعا کے اصول

بلکہ میرے ساتھ میرے مولیٰ کریم کا صاف وعدہ ہے کہ **اجیب کل دعائک** مگر میں خوب سمجھتا ہوں کہ کل سے مراد یہ ہے کہ جن کے نہ سننے سے ضرر پہنچ جاتا لیکن اگر اللہ تعالیٰ تربیت اور اصلاح چاہتا ہے تو رد کرنا ہی اجابت دعا ہوتا ہے بعض اوقات انسان کسی دعا میں ناکام رہتا ہے اور سمجھتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے دعا رد کر دی حالانکہ خدا تعالیٰ اس کی دعا کو سن لیتا ہے اور وہ اجابت بصورت رد ہی ہوتی ہے۔ کیونکہ اس کے لئے در پردہ اور حقیقت میں بہتری اور بھلائی اس کے رد ہی میں ہوتی ہے۔ انسان چونکہ کوتاہ بین ہے اور دور اندیش نہیں۔ بلکہ ظاہر پرست ہے‘ اس لئے اس کو مناسب ہے کہ جب اللہ تعالیٰ سے کوئی دعا کرے اور وہ بظاہر اس کے مفید مطلب نتیجہ خیز نہ ہو‘ تو خدا پر بدظن نہ ہو کہ اس نے میری دعا نہیں سنی۔ وہ تو ہر ایک کی دعا سنتا ہے۔ **ادعونی استجب لکم** (المومن:61) فرماتا ہے۔ راز اور بھید یہی ہوتا ہے کہ داعی کے لئے خیر اور بھلائی رد دعا ہی میں ہوتی ہے۔

دعا کا اصول یہی ہے اللہ تعالیٰ قبول دعا میں ہمارے اندیشہ اور خواہش کے تابع نہیں ہوتا ہے۔ دیکھو بچے کس قدر اپنی ماؤں کو پیارے ہوتے ہیں اور وہ چاہتی ہے کہ ان کو کسی قسم کی تکلیف نہ پہنچے‘ لیکن اگر بچے بیہودہ طور پر اصرار کریں اور رو کر تیز چاقو یا آگ کا روشن اور چمکتا ہوا انگارا مانگیں‘ تو کیا ماں باوجود سچی محبت اور حقیقی دلسوزی کے کبھی گوارا کرے گی کہ اس کا بچہ آگ کا انگارہ لے کر ہاتھ جلا لے یا چاقو کی تیز دھار پر ہاتھ مار کر ہاتھ کاٹ لے؟ ہرگز نہیں۔ اسی اصول سے اجابت دعا کا اصول سمجھ سکتے ہیں۔ میں خود اس امر میں ایک تجربہ رکھتا ہوں کہ جب دعا میں کوئی جزو مضر ہوتا ہے تو وہ دعا ہرگز قبول نہیں ہوتی ہے۔ یہ بات خوب سمجھ میں آسکتی ہے کہ ہمارا علم یقینی اور صحیح نہیں ہوتا۔ بہت سے کام نہایت خوشی سے مبارک سمجھ کر کرتے ہیں اور اپنے خیال میں ان کا نتیجہ بہت ہی مبارک خیال کرتے ہیں‘ مگر انجام کار وہ ایک غم اور مصیبت ہو کر چمٹ جاتے ہیں غرض یہ کہ خواہشات انسانی سب پر صاد نہیں کر سکتے کہ سب صحیح ہیں۔ چونکہ انسان سہو اور نسیان سے مرکب ہے‘ اس لئے ہونا چاہئے اور ہوتا ہے کہ بعض خواہش مضر ہوتی ہے اور اگر اللہ تعالیٰ اس کو منظور کر لے تو یہ امر منصب رحمت کے صریح خلاف ہے۔ یہ ایک سچا اور یقینی امر ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی دعاؤں کو سنتا ہے اور ان کو قبولیت کا شرف بخشتا ہے۔ مگر ہر رطب و یابس کو نہیں۔ کیونکہ جوش نفس کی وجہ سے انسان انجام اور مآل کو نہیں دیکھتا اور دعا کرتا ہے مگر اللہ تعالیٰ جو حقیقی بہی خواہ مآل بین ہے ان مضرتوں اور بدنتائج کو ملحوظ رکھ کر جو اس دعا کے تحت میں بصورت قبول داعی کو پہنچ سکتے ہیں اسے رد کر دیتا ہے اور یہ رد دعا ہی اس کے لئے قبول دعا ہوتا ہے پس ایسی دعائیں جن میں انسان حوادث اور صدمات سے محفوظ رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول کر لیتا ہے‘ مگر مضر دعاؤں کو بصورت رد قبول فرما لیتا ہے۔ مجھے یہ الہام بارہا ہو چکا ہے **اجیب کل دعائک** دوسرے لفظوں میں یوں کہو کہ ہر ایک ایسی دعا جو نفس الامر میں نافع اور مفید ہے‘ قبول کی جائے گی۔ میں جب اس خیال کو اپنے دل میں پاتا ہوں تو میری روح لذت اور سرور سے بھر جاتی ہے۔ جب مجھے یہ اول ہی اول الہام ہوا قریباً پچیس یا تیس برس کا عرصہ ہوتا ہے‘ تو مجھے بہت ہی خوشی ہوئی کہ اللہ تعالیٰ میری دعائیں جو میرے یا میرے احباب کے متعلق ہوں گی ضرور قبول کرے گا۔ پھر میں نے خیال کیا کہ اس معاملہ میں بخل نہیں ہونا چاہئے کیونکہ یہ ایک انعام الٰہی ہے اور اللہ تعالیٰ نے متقین کی صفت میں فرمایا ہے **وممّا رزقنٰھم ینفقون** (البقرہ:4) پس میں نے اپنے دوستوں کے لئے یہ اصول مقرر کر رکھا ہے کہ خواہ وہ یاد دلائیں یا نہ یاد دلائیں کوئی امر خطیر پیش کریں یا نہ کریں۔ ان کی دینی اور دنیوی بھلائی کے لئے دعا کی جاتی ہے۔

قبولیت دعا کی شرائط

مگر یہ بات بھی بحضور دل سن لینی چاہئے کہ قبول دعا کے لئے چند شرائط ہوتی ہیں ان میں سے بعض تو دعا کرنے والے کے متعلق ہوتی ہیں اور بعض دعا کرانے والے کے متعلق۔ دعا کرانے والے کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے خوف اور خشیت کو مدنظر رکھے اور اس کے غناء ذاتی سے ہر وقت ڈرتا رہے اور صلح کاری اور خدا پرستی اپنا شعار بنا لے۔ تقویٰ اور راستبازی سے خدا تعالیٰ کو خوش کرے‘ تو ایسی صورت میں دعا کے لئے باب استجابت کھولا جاتا ہے۔ اگر وہ خدا تعالیٰ کو ناراض کرتا ہے اور اس سے بگاڑ اور جنگ قائم کرتا ہے‘ تو اس کی شرارتیں اور غلط کاریاں دعا کی راہ میں ایک سد اور چٹان ہو جاتی ہیں اور استجابت کا دروازہ اس کے لئے بند ہو جاتا ہے۔

ہماری دعاؤں کو ضائع ہونے سے بچائیں

پس ہمارے دوستوں کے لئے لازم ہے کہ وہ ہماری دعاؤں کو ضائع ہونے سے بچاویں اور ان کی راہ میں کوئی روک نہ ڈال دیں جو ان کی ناشائستہ حرکات سے پیدا ہو سکتی ہے۔ ان کو چاہئے کہ وہ تقویٰ کی راہ اختیار کریں کیونکہ تقویٰ ہی ایک ایسی چیز ہے جس کو شریعت کا خلاصہ کہہ سکتے ہیں اور اگر شریعت کو مختصر طور پر بیان کرنا چاہیں تو مغز شریعت تقویٰ ہی ہو سکتا ہے۔ تقویٰ کے مدارج اور مراتب بہت سے ہیں‘ لیکن اگر طالب صادق ہو کر ابتدائی مراتب اور مراحل استقلال اور خلوص سے طے کرے تو وہ اس راستی اور طلب صدق کی وجہ سے اعلیٰ مدارج کو پا لیتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے **انما یتقبل اللّٰہ ......** (المائدہ:28) گویا اللہ تعالیٰ متقیوں کی دعاؤں کو قبول فرماتا ہے۔ یہ گویا اس کا وعدہ ہے اور اس کے وعدوں میں تخلف نہیں ہوتا۔ جیسا کہ فرمایا ہے: **ان اللّٰہ لا یخلف المیعاد** (الرعد:32) پس جس حال میں تقویٰ کی شرط قبولیت دعا کے لئے ایک غیر منفک شرط ہے‘ تو ایک انسان غافل اور بے راہ ہو کر اگر قبولیت دعا چاہے‘ تو کیا وہ احمق اور نادان نہیں ہے۔ لہٰذا ہماری جماعت کو لازم ہے کہ جہاں تک ممکن ہو۔ ہر ایک ان میں سے تقویٰ کی راہوں پر قدم مارے‘ تا کہ قبولیت دعا کا سرور اور حظ حاصل کرے اور زیادتی ایمان کا حصہ لے۔

نفس انسانی کی تین حالتیں

قرآن شریف سے معلوم ہوتا ہے کہ نفس انسانی کی تین حالتیں ہیں۔ ایک امارہ‘ دوسری لوامہ‘ تیسری مطمئنہ‘ نفس امارہ کی حالت میں انسان شیطان کے پنجہ میں گویا گرفتار ہوتا ہے اور اس کی طرف بہت جھکتا ہے‘ لیکن نفس لوامہ کی حالت میں وہ اپنی خطا کاریوں پر نادم ہوتا اور شرمسار ہو کر خدا کی طرف جھکتا ہے۔ مگر اس حالت میں بھی ایک جنگ رہتی ہے۔ کبھی شیطان کی طرف جھکتا ہے اور کبھی رحمان کی طرف۔ مگر نفس مطمئنہ کی حالت میں وہ عباد الرحمٰن کے زمرہ میں داخل ہو جاتا ہے اور یہ گویا ارتفاعی نقطہ ہے جس کے بالمقابل نیچے کی طرف امارہ ہے۔ اس میزان کے بیچ میں لوّامہ ہے جو ترازو کی زبان کی طرح ہے۔ انخفاضی نقطہ کی طرف اگر زیادہ جھکتا ہے تو حیوانات سے بھی بدتر اور ارذل ہو جاتا ہے اور ارتفاعی نقطہ کی طرف جس قدر رجوع کرتا ہے اسی قدر اللہ تعالیٰ کے قریب ہو جاتا ہے اور سفلی اور ارضی حالتوں سے نکل کر علوی اور سماوی فیضان سے حصہ لیتا ہے۔

دنیا میں کوئی چیز منفعت سے خالی نہیں

یہ بات بھی خوب یادرکھنی چاہئے کہ ہر بات میں منافع ہوتا ہے دنیا میں دیکھ لو۔ اعلیٰ درجہ کی نباتات سے لے کر کیڑوں اور چوہوں تک بھی کوئی چیز ایسی نہیں جو انسان کے لئے منفعت اور فائدے سے خالی ہو۔ یہ تمام اشیاء خواہ وہ ارضی ہیں یا سماوی اللہ تعالیٰ کی صفات کے اظلال اور آثار ہیں اور جب صفات میں نفع ہی نفع ہے تو بتلاؤ کہ ذات میں کس قدر نفع اور سود ہوگا۔ اس مقام پر یہ بات بھی یادرکھنی چاہئے کہ جیسے ان اشیاء سے کسی وقت نقصان اٹھاتے ہیں تو اپنی غلطی اور نافہمی کی وجہ سے۔ اس لئے نہیں کہ نفس الامر میں ان اشیاء میں مضرت ہی ہے۔ نہیں، بلکہ اپنی غلطی اور خطا کاری سے۔ اسی طرح پر ہم اللہ تعالیٰ کی بعض صفات کا علم نہ رکھنے کی وجہ سے تکلیف اور مصائب میں مبتلا ہوتے ہیں۔ ورنہ خدا تعالیٰ تو ہمہ رحم اور کرم ہے۔ دنیا میں تکلیف اٹھانے اور رنج پانے کا یہی راز ہے کہ ہم اپنے ہاتھوں اپنی سوء فہم اور قصور علم کی وجہ سے مبتلائے مصائب ہوتے ہیں۔ پس اس صفاتی آنکھ کے ہی روزن سے ہم اللہ تعالیٰ کو رحیم اور کریم اور حد سے زیادہ قیاس سے باہر نافع ہستی پاتے ہیں اور ان منافع سے زیادہ بہرہ ور وہی ہوتا ہے جو اس کے زیادہ قریب اور نزدیک ہوتا جاتا ہے اور یہ درجہ ان لوگوں کو ہی ملتا ہے جو متقی کہلاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے قرب میں جگہ پاتے ہیں۔ جوں جوں متقی خدا تعالیٰ کے قریب ہوتا جاتا ہے ایک نور ہدایت اسے ملتا ہے جو اس کی معلومات اور عقل میں ایک خاص قسم کی روشنی پیدا کرتا ہے اور جوں جوں دور ہوتا جاتا ہے ایک تباہ کرنے والی تاریکی اس کے دل و دماغ پر قبضہ کر لیتی ہے۔ یہاں تک کہ وہ صم بکم عمی (البقرہ:19) کا مصداق ہوکر ذلت اور تباہی کا مورد بن جاتا ہے، مگر اس کے بالمقابل نور اور روشنی سے بہرہ ور انسان اعلیٰ درجہ کی راحت اور عزت پاتا ہے، چنانچہ خدا تعالیٰ نے خود فرمایا ہے۔ یا ایتھا النفس المطمئنة ...... (الفجر:29,28) یعنی اے وہ نفس جو اطمینان یافتہ ہے اور پھر یہ اطمینان خدا کے ساتھ پایا ہے۔ بعض لوگ حکومت سے بظاہر اطمینان اور سیری حاصل کرتے ہیں بعض کی تسکین اور سیری کا موجب ان کا مال اور عزت ہو جاتی ہے۔ اور بعض اپنی خوبصورت اور ہوشیار اولاد و احفاد کو دیکھ دیکھ کر بظاہر مطمئن کہلاتے ہیں، مگر یہ لذت انواع واقسام کی لذات دنیا انسان کو سچا اطمینان اور سچی تسلی نہیں دے سکتیں۔ بلکہ ایک قسم کی ناپاک حرص کو پیدا کر کے طلب اور پیاس کو پیدا کرتی ہیں۔ استسقاء کے مریض کی طرح ان کی پیاس نہیں بجھتی۔ یہاں تک کہ ان کو ہلاک کر دیتی ہے۔ مگر یہاں خدا تعالیٰ فرماتا ہے وہ نفس جس نے اپنا اطمینان خدا تعالیٰ میں حاصل کیا ہے۔ یہ درجہ بندے کے لئے ممکن ہے اس وقت اس کی خوشحالی باوجود مال ومنال کے دنیوی حشمت اور جاہ وجلال کے ہوتے ہوئے بھی خدا ہی میں ہوتی ہے یہ زرو جواہر، یہ دنیا اور اس کے دھندے، اس کی سچی راحت کا موجب نہیں ہوتے۔ پس جب تک انسان خدا تعالیٰ ہی میں راحت اور اطمینان نہیں پاتا وہ نجات نہیں پا سکتا، کیونکہ نجات اطمینان ہی کا ایک مترادف لفظ ہے۔

نفس مطمئنہ کے بغیر انسان نجات نہیں پا سکتا

میں نے بعض آدمیوں کو دیکھا اور اکثروں کے حالات پڑھے ہیں جو دنیا میں مال و دولت اور دنیا کی جھوٹی لذتیں اور ہر ایک قسم کی نعمتیں اولاد احفاد رکھتے تھے۔ جب مرنے لگے اور ان کو اس دنیا کے چھوڑ جانے اور ساتھ ہی ان اشیاء سے الگ ہونے اور دوسرے عالم میں جانے کا علم ہوا تو ان پر حسرتوں اور بے جا آرزوؤں کی آگ بھڑکی اور سرد آہیں مارنے لگے۔ پس یہ بھی ایک قسم کا جہنم ہے جو انسان کے دل کو راحت اور قرار نہیں دے سکتا بلکہ اس کو گھبراہٹ اور بے قراری کے عالم میں ڈال دیتا ہے۔ اس لئے یہ امر بھی میرے دوستوں کی نظر سے پوشیدہ نہیں رہنا چاہئے کہ اکثر اوقات انسان اہل وعیال اور اموال کی محبت ہاں ناجائز اور بیجا محبت میں ایسا محو ہو جاتا ہے اور اکثر اوقات اسی محبت کے جوش اور نشہ میں ایسے ناجائز کام کر گزرتا ہے جو اس میں اور خدا تعالیٰ میں ایک حجاب پیدا کر دیتے ہیں اور اس کے لئے ایک دوزخ تیار کر دیتے ہیں۔ اس کو اس بات کا علم نہیں ہوتا جب وہ ان سب سے یکا یک علیحدہ کیا جاتا ہے اس گھڑی کی اسے خبر نہیں ہوتی۔ تب وہ ایک سخت بے چینی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ یہ بات بڑی آسانی سے سمجھ میں آ سکتی ہے کہ کسی چیز سے جب محبت ہو، تو اس سے جدائی اور علیحدگی پر ایک رنج اور دردناک غم پیدا ہو جاتا ہے۔ اب یہ مسئلہ منقولی ہی نہیں بلکہ معقولی رنگ رکھتا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ نار اللہ الموقدة (الھمزۃ:8,7) پس یہ وہی غیر اللہ کی محبت کی آگ ہے جو انسانی دل کو جلا کر راکھ کر دیتی ہے اور ایک حیرت ناک عذاب اور درد میں مبتلا کر دیتی ہے۔ میں پھر کہتا ہوں کہ یہ بالکل سچی اور یقینی بات ہے کہ نفس مطمئنہ کے بدوں انسان نجات نہیں پا سکتا۔

جیسا کہ ہم نے پہلے بیان کیا ہے کہ نفس امارہ کی حالت میں انسان شیطان کا غلام ہوتا ہے اور لوامہ میں اسے شیطان سے ایک مجاہدہ اور جنگ کرنا ہوتا ہے۔ کبھی وہ غالب آ جاتا ہے اور کبھی شیطان، مگر مطمئنہ کی حالت ایک امن اور آرام کی حالت ہوتی ہے کہ وہ آرام سے بیٹھ جاتا ہے۔ اس لئے اس آیت میں کہ یاایتھا النفس المطمئنة (الفجر:28) یہ صاف معلوم ہوتا ہے کہ اس آخری حالت میں کس قدر استراحت ہوتی ہے۔ چنانچہ اس کا ترجمہ یہ ہے کہ اے نفس مطمئنہ اللہ کی طرف چلا آ۔ ظاہر کے لحاظ سے تو یہ مطلب ہے کہ جان کندنی کی حالت میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے آواز آتی ہے کہ اے مطمئن نفس۔ اپنے رب کی طرف چلا آ۔ وہ تجھ سے خوش اور تو اس سے راضی۔ چونکہ قرآن کے لئے ظاہر اور بطن دونوں ہیں۔ اس لئے بطن کے لحاظ سے یہ مطلب ہے کہ اے اطمینان پر پہنچے ہوئے نفس اپنے رب کی طرف چلا آ۔ یعنی تیری طبعاً یہ حالت ہو چکی ہے کہ تو اطمینان اور سکینت کے مرتبہ پر پہنچ گیا ہے اور تجھ میں اور اللہ تعالیٰ میں کوئی بعد نہیں ہے۔ لوامہ کی حالت میں تو تکلیف ہوتی ہے، مگر مطمئنہ کی حالت میں ایسا ہوتا ہے کہ جیسے پانی اوپر سے گرتا ہے۔ اسی طرح پر خدا تعالیٰ کی محبت انسان کے رگ وریشہ میں سرایت کر جاتی ہے۔ اور وہ خدا ہی کی محبت سے جیتا ہے۔ غیر اللہ کی محبت جو اس کے لئے ایک جلانے اور جہنم کے پیدا کرنے والی ہوتی ہے۔ جل جاتی ہے اور اس کی جگہ ایک روشنی اور نور بھر دیا جاتا ہے اس کی رضاء اللہ تعالیٰ کی رضا اور اللہ تعالیٰ کی رضا اس کا منشاء ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی محبت ایسی حالت میں اس کے لئے بطور جان ہوتی ہے۔ جس طرح زندگی کے لئے لوازم زندگی ضروری ہیں۔ اس کی زندگی کے لئے خدا اور صرف خدا ہی کی ضرورت ہوتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں اس کا یہ مطلب ہے کہ خدا تعالیٰ ہی اس کی سچی خوشی اور پوری راحت ہوتا ہے۔

انسانی ہستی کا مدعا

نفس مطمئنہ کی یہ نشانی ہے کہ کسی خارجی تحریک کے بدوں ہی وہ ایسی صورت پکڑ جاتا ہے کہ خدا کے بدوں رہ نہیں سکتا اور یہی انسانی ہستی کا مدعا ہے اور ایسا ہی ہونا چاہئے۔ فارغ انسان شکار، شطرنج، گنجفہ وغیرہ اشغال اپنے لئے پیدا کر لیتے ہیں، مگر جب مطمئنہ ناجائز اور عارضی اور بسا اوقات رنج اور کرب پیدا کرنے والے اشغال سے الگ ہو گیا۔ اب الگ ہو کر منقطع عالم اسے کیوں یاد آوے۔ اس لئے خدا ہی سے محبت ہو جاتی ہے۔ یہ امر بھی دل سے محو نہیں ہونا چاہئے کہ محبت دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک ذاتی محبت ہوتی ہے اور ایک محبت اغراض سے وابستہ ہوتی ہے۔ یا یہ کہو کہ اس کا باعث صرف چند عارضی باتیں ہوتی ہیں، جن کے دور ہوتے ہی وہ محبت سرد ہو کر رنج اور غم کا باعث ہو جاتی ہے، مگر ذاتی محبت سچی راحت پیدا کرتی ہے۔ چونکہ انسان فطرتاً خدا ہی کے لئے پیدا ہوا ہے۔ جیسا کہ فرمایا ما خلقت الجن...... (الذاریات:57) اس لئے خدا تعالیٰ نے اس کی فطرت ہی میں اپنے لئے کچھ نہ کچھ رکھا ہوا ہے اور اپنے پوشیدہ اور مخفی در مخفی اسباب سے اسے اپنے لئے بنایا ہوا ہے۔ پس جب انسان جھوٹی اور نمائشی۔ ہاں عارضی اور رنج پر ختم ہونے والی محبتوں سے الگ ہو جاتا ہے پھر وہ خدا ہی کے لئے ہو جاتا ہے اور طبعاً کوئی بعد نہیں رہتا اور خدا کی طرف دوڑا چلا آتا ہے۔ پس اس آیت یا ایتھا النفس المطمئنة میں اسی کی طرف اشارہ ہے۔ خدا تعالیٰ کا آواز دینا یہی ہے کہ درمیانی حجاب اٹھ گیا اور بعد نہیں رہا۔ یہ متقی کا انتہائی درجہ ہوتا ہے۔ جب وہ اطمینان اور راحت پاتا ہے۔ دوسرے مقام پر قرآن شریف نے اس اطمینان کا نام فلاح اور استقامت بھی رکھا ہے اور اھدنا الصراط المستقیم میں اسی استقامت یا اطمینان یا فلاح کی طرف لطیف اشارہ ہے اور خود مستقیم کا لفظ بتلا رہا ہے۔

معجزات

یہ سچی بات ہے کہ خدا تعالیٰ غیر معمولی طور پر کوئی کام نہیں کرتا۔ اصل بات یہ ہے کہ وہ خلق اسباب کرتا ہے خواہ ہم کو ان اسباب پر اطلاع ہو یا نہ ہو، الغرض اسباب ضرور ہوتے ہیں۔ اس لئے ”شق القمر“ یا یانار...... (الانبیاء:70) کے معجزات بھی خارج از اسباب نہیں، بلکہ وہ بھی بعض مخفی در مخفی اسباب کے نتائج ہیں اور سچے اور حقیقی سائنس پر مبنی ہیں۔ کوتاہ اندیش اور تاریک فلسفہ کے دلدادہ اسے نہیں سمجھ سکتے۔ مجھے تو یہ حیرت آتی ہے کہ جس حال میں یہ ایک امر مسلم ہے کہ عدم علم سے عدم شے لازم نہیں آتا تو نادان فلاسفر کیوں ان اسباب کی بے علمی پر جو ان معجزات کا موجب ہیں اصل معجزات کی نفی کی جرات کرتا ہے۔ ہاں ہمارا یہ مذہب ہے کہ اللہ تعالیٰ اگر چاہے تو اپنے کسی بندے کو ان اسباب مخفیہ پر مطلع کر دے۔ لیکن یہ کوئی لازم بات نہیں۔ دیکھو انسان اپنے لئے جب گھر بناتا ہے، تو جہاں اور سب آسائش کے سامانوں کا خیال رکھتا ہے، سب سے پہلے اس امر کو بھی ملحوظ رکھ لیتا ہے کہ اندر جانے اور باہر نکلنے کے لئے بھی کوئی دروازہ بنا لے۔ اور اگر زیادہ ساز وسامان ہاتھی، گھوڑے، گاڑیاں بھی پاس ہیں تو علی قدر مراتب ہر ایک چیز اور سامان کے نکلنے اور جانے کے واسطے دروازہ بناتا ہے نہ یہ کہ سانپ کی بانبی کی طرح ایک چھوٹا سا سوراخ اسی طرح اللہ تعالیٰ کے فعل یعنی قانون قدرت پر ایک وسیع اور پر غور نظر کرنے سے ہم پتہ لگا سکتے ہیں کہ اس نے اپنی مخلوق کو پیدا کر کے یہ کبھی نہیں چاہا کہ وہ عبودیت سے سرکش ہو کر ربوبیت سے متعلق نہ ہو۔ ربوبیت نے عبودیت کو دور کرنے کا ارادہ کبھی نہیں کیا۔ سچا فلسفہ یہی ہے۔ جو لوگ عبودیت کو کوئی مستقل اختیار والی شے سمجھتے ہیں، وہ سخت غلطی پر ہیں۔ خدا نے اس کو ایسا نہیں بنایا۔ ہماری معلومات، خیالات اور عقلوں کا باہم مساوی نہ ہونا اور ہر امر پر پوری اور کماحقہ روشنی ڈالنے کے ناقابل ہونا صریح اس امر کی دلیل ہے کہ عبودیت بدوں فیضان ربوبیت کے نہیں رہ سکتی۔ ہمارے جسم کا ذرہ ذرہ ملائک کا حکم رکھتا ہے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو پھر دوا اور اس سے بڑھ کر دعا کا اصول ہی بے فائدہ اور بے جان ہوتا۔

زمین، آسمان اور مافی الارض والسمٰوات پر نظر کرو اور سوچو کہ کیا یہ تمام مخلوقات بذاتہ وبنفسہ اپنے قیام اور ہستی میں مستقل اختیار رکھتے ہیں یا کسی کے محتاج ہیں؟

تمام مخلوقات اجرام فلکی سے لے کر ارضی تک اپنی بناوٹ ہی میں عبودیت کا رنگ رکھتی ہیں۔ ہر پتے سے یہ پتہ ملتا ہے اور ہر شاخ اور آواز سے یہ صدا نکلتی ہے کہ الوہیت اپنا کام رہی ہے۔ اس کے عمیق در عمیق تصرفات جن کو ہم خیال اور قوت سے بیان نہیں کر سکتے بلکہ کامل طور پر سمجھ بھی نہیں سکتے۔ اپنا کام کر رہے ہیں چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اللہ لا الہ الا ھو ...... (البقرہ:256) یعنی اللہ تعالیٰ ہی ایک ایسی ذات ہے جو جامع صفات کاملہ اور ہر ایک نقص سے منزہ ہے۔ وہی مستحق عبادات ہے۔ اسی کا وجود بدیہی الثبوت ہے۔ کیونکہ وہ حی بالذات اور قائم بالذات ہے اور بجز اس کے اور کسی چیز میں حی بالذات اور قائم بالذات ہونے کی صفت نہیں پائی جاتی۔ کیا مطلب کہ اللہ تعالیٰ کے بدوں اور کسی میں یہ صفت نظر نہیں آتی کہ بغیر کسی علت موجبہ کے آپ ہی موجود اور قائم ہو یا یہ کہ اس عالم کی جو کمال حکمت اور ترتیب محکم و موزوں سے بنایا گیا ہے۔ علت موجبہ ہو سکے۔ غرض اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے سوا اور کوئی ایسی ہستی نہیں ہے جو ان مخلوقات عالم میں تغیر و تبدل کر سکتی ہو یا ہر ایک شے کی حیات کا موجب اور قیام کا باعث ہو۔

صوفیا کے دو مکتبہ ہائے فکر

وجودی و شہودی

اس آیت پر نظر کرنے سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ وجودی مذہب حق سے دور چلا گیا ہے اور اس نے صفات الٰہیہ کے سمجھنے میں ٹھوکر کھائی ہے۔ وہ معلوم نہیں کر سکتا کہ اس نے عبودیت اور الوہیت کے ہی رشتہ پر ٹھوکر کھائی ہے۔ اصل یہ معلوم ہوتی ہے کہ ان میں سے جو لوگ اہل کشف ہوئے ہیں اور ان میں سے اہل مجاہدہ نے دریافت کرنا چاہا تو عبودیت اور ربوبیت کے رشتہ میں امتیاز نہ کر سکے اور خلق الاشیاء کے قائل ہو گئے۔

قرآن شریف قلب ہی پر وارد ہو کر زبان پر آتا ہے اور قلب کا کس قدر تعلق تھا کہ کلام الٰہی کا مورد ہو گیا۔ اس باریک بحث سے وہ دھوکہ کھا سکتے تھے۔ مگر بات یہ ہے کہ انسان جب غلط فہمی سے قدم اٹھاتا ہے تو پھر مشکلات کے بھنور میں پھنس جاتا ہے جیسا میں نے ابھی بیان کیا ہے۔ خدا تعالیٰ کے تصرفات انسان کے ساتھ ایسے عمیق در عمیق ہیں کہ کوئی طاقت ان کو بیان نہیں کر سکتی اور اگر ایسا ہوتا' تو اس کی ربوبیت اور صفات کاملہ مندرجہ قرآن نہ پائی جاتیں۔ ہمارا عدم ہی اس کی ہستی کا ثبوت ہے اور یہ ایک سچی بات ہے کہ جب انسان ہر طرح سے بے اختیار ہوتا ہے تو اس کا عدم ہی ہوتا ہے۔ اس باریک بھید کو بعض لوگ نہ سمجھ کر خلق الاشیاء ھو عین کہہ اٹھتے ہیں۔ وجودی اور شہودی میں سے اول الذکر تو وہی ہیں جو خلق الاشیاء ھو عین کہتے اور مانتے ہیں اور ثانی الذکر وہ ہیں جو فناء نظری کے قائل ہیں اور کہتے ہیں کہ محبت میں انسان اس قدر استغراق کر سکتا ہے کہ وہ فنافی اللہ ہو سکتا ہے اور پھر اس کے لئے یہ کہنا سزاوار ہوتا ہے

من تن شدم' تو جاں شدی من تو شدم تو من شدی
تا کس نگوید بعد ازیں من دیگرم تو دیگری

بایں ہمہ تصرفات الٰہیہ کا قائل ان کو بھی ہونا پڑتا ہے۔ خواہ وجودی ہوں یا شہودی ہوں۔ ان کے بعض بزرگ اور اہل کمال بایزید بسطامیؒ سے لے کر شبلیؒ۔ ذوالنونؒ اور محی الدین ابن عربیؒ تک کے کلمات علی العموم ایسے ہیں کہ بعض ظاہر طور پر اور بعض مخفی طور پر اسی طرف گئے ہیں۔ میں یہ بات کھول کر کہنی چاہتا ہوں کہ ہمارا یہ حق نہیں کہ ہم ان کو استہزاء کی نظر سے دیکھیں۔ نہیں نہیں۔ وہ اہل عقل تھے۔ بات یوں ہے کہ معرفت کا یہ ایک باریک اور عمیق راز تھا۔ اس کا رشتہ ہاتھ سے نکل گیا۔ یہی بات تھی اور کچھ نہیں۔ خدا تعالیٰ کے اعلیٰ تصرفات پر انسان ایسا معلوم ہوتا ہے جیسا کہ ہالک الذات۔ انہوں نے انسان کو ایسا دیکھا اور ان کے منہ سے ایسی باتیں نکلیں اور ذہن ادھر منتقل ہو گیا۔ پس یہ امر بحضور دل یاد رکھو کہ باوصفیکہ انسان صفائی باطن سے ایسے درجہ پر پہنچتا ہے (جیسا کہ ہمارے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم اس مرتبہ اعلیٰ پر پہنچے) کہ جہاں اسے اقتداری طاقت ملتی ہے' لیکن خالق اور مخلوق میں ایک فرق ہے اور نمایاں فرق ہے اس کو کبھی دل سے دور کرنا نہ چاہئے۔

انسان ہستی کے عوارض سے آزاد نہیں۔ نہ یہاں نہ وہاں۔ کھاتا پیتا ہے۔ معاصی ہوتے ہیں۔ کبائر بھی اور صغائر بھی۔ اور اسی طرح پر اگلے جہان میں بھی بعض جہنم میں ہوں گے اور بعض جنت الخلد میں۔ غرض یہ ہے کہ انسان کبھی بھی جامہ عبودیت سے باہر نہیں ہو سکتا۔ تو پھر میں نہیں سمجھ سکتا کہ وہ کونسا حجاب ہے کہ جب وہ اتار کر ربوبیت کا جامہ پہن لیتا ہے بڑے بڑے زاہدوں اور مجاہدوں کے شامل حال عبودیت ہی رہی۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عبودیت

قرآن کریم کو پڑھ کر دیکھ لو۔ اور تو اور ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر دنیا میں کسی کامل انسان کا نمونہ موجود نہیں اور نہ آئندہ قیامت تک ہو سکتا ہے پھر دیکھو کہ اقتداری معجزات کے ملنے پر بھی حضور کے شامل حال ہمیشہ عبودیت ہی رہی اور بار بار انما انا بشر مثلکم (الکہف:111) ہی فرماتے رہے۔ یہاں تک کہ کلمہ توحید میں اپنی عبودیت کے اقرار کا ایک جزو لازم قرار دیا۔ جس کے بدوں ...... ہی نہیں ہو سکتا۔ سوچو! اور پھر سوچو!! پس جس حال میں ہادی اکمل کی طرز زندگی ہم کو یہ سبق دے رہی ہے کہ اعلیٰ ترین مقام قرب پر بھی پہنچ کر عبودیت کے اعتراف کو ہاتھ سے نہیں دیا تو اور کسی کا تو ایسا خیال کرنا اور ایسی باتوں کا دل میں لانا ہی فضول اور عبث ہے۔

تصرفات کی دو قسمیں

ہاں! یہ سچی بات ہے۔ جس کا کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ اللہ تعالیٰ کے تصرفات بے حد و بے شمار ہیں۔ ان کی تعداد اور گنتی ناممکن ہے۔ انسان جس قدر زہد اور مجاہدہ کرتا ہے اسی قدر وہ اللہ تعالیٰ کے قریب ہوتا جاتا ہے اور اس نسبت سے ان تصرفات کا ایک رنگ اس پر آتا جاتا ہے اور تصرفات اللہ کی واقفیت کا دروازہ اس پر کھلتا ہے۔ اس امر کا بیان کر دینا بھی مناسب موقع معلوم ہوتا ہے کہ تصرفات بھی دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک باعتبار مخلوق کے اور دوسرے باعتبار قرب کے۔ انبیاء علیہم السلام کے ساتھ ایک تصرف تو اسی مخلوق کی نوعیت اور اعتبار سے ہوتا ہے جو یاکل الطعام ...... (الفرقان:8) وغیرہ کے رنگ میں ہوتا ہے۔ صحت بیماری وغیرہ اس کے ہی اختیار میں ہوتا ہے اور ایک جدید تصرف قرب کے مراتب میں ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے طور پر ان کے قریب ہوتا ہے کہ ان سے مخاطبات اور مکالمات شروع ہو جاتے ہیں اور ان کی دعاؤں کا جواب ملتا ہے' مگر بعض لوگ نہیں سمجھ سکتے اور یہاں تک ہی نہیں بلکہ نرے مکالمہ اور مخاطبہ سے بڑھ کر ایک وقت ایسا آ جاتا ہے کہ الوہیت کی چادر ان پر پڑی ہوئی ہوتی ہے اور خدا تعالیٰ اپنی ہستی کے طرح طرح کے نمونے ان کو دکھاتا ہے اور یہ ایک ٹھیک مثال اس قرب اور تعلق کی ہے کہ جیسے لوہے کو کسی آگ میں رکھ دیں تو وہ اثر پذیر ہو کر سرخ آگ کا ایک ٹکڑا ہی نظر آتا ہے۔ اس وقت اس میں آگ کی سی روشنی بھی ہوتی ہے اور احراق جو ایک صفت آگ کی ہے وہ بھی اس میں آ جاتی ہے۔ مگر بایں ہمہ یہ ایک بین بات ہے کہ وہ لوہا آگ یا آگ کا ٹکڑا نہیں ہوتا۔

الوہیت کے خواص

اسی طرح ہمارے تجربہ میں آیا ہے کہ اہل اللہ قرب الٰہی میں ایسے مقام تک جا پہنچتے ہیں جبکہ ربانی رنگ بشریت کے رنگ و بو کو بتمام و کمال اپنے رنگ کے نیچے متواری کر لیتا ہے اور جس طرح آگ لوہے کو اپنے نیچے ایسا چھپا لیتی ہے کہ ظاہر میں بجز آگ کے اور کچھ نظر ہی نہیں آتا اور ظلی طور پر وہ صفات الٰہیہ کا رنگ اپنے اندر پیدا کرتا ہے۔

اس وقت اس سے بدوں دعا و التماس ایسے افعال صادر ہوتے ہیں جو اپنے اندر الوہیت کے خواص رکھتے ہیں اور وہ ایسی باتیں منہ سے نکالتے ہیں جو جس طرح کہتے ہیں۔ اسی طرح ہو جاتی ہیں۔ قرآن کریم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ اور زبان سے ایسے امور کے صدور کی بصراحت بحث ہے۔ جیسا کہ مارمیت اذرمیت ...... (الانفال:18) اور ایسا ہی معجزہ شق القمر اور اسی طرح پر اکثر مریضوں اور سقیم الحال لوگوں کا اچھا کر دینا ثابت ہے۔ قرآن شریف میں جو ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت یہ ارشاد ہوا کہ ماینطق عن الھوٰی (النجم:4) یہ اس شدید اور اعلیٰ ترین قرب ہی کی طرف اشارہ ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کمال تزکیہ نفس اور قرب الٰہی کی ایک دلیل ہے۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ عبد مومن کے ہاتھ پاؤں اور آنکھیں وغیرہ وغیرہ ہو جاتا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ تمام اعضاء للّٰہی طاعت کے رنگ سے ایسے رنگین ہو جاتے ہیں کہ گویا وہ ایک الٰہی آلہ ہیں جن کے ذریعہ سے وقتاً فوقتاً افعال الٰہیہ ظہور پذیر ہوتے ہیں۔ یا ایک مصفا آئینہ ہیں۔ جس میں تمام مرضیات الٰہیہ بصفاء تام عکسی طور پر ظہور پکڑتی رہتی ہیں۔ یا یہ کہو کہ اس حالت میں وہ اپنی انسانیت سے بکلی دستبردار ہو جاتے ہیں۔ جیسے جب انسان بولتا ہے تو اس کے دل میں خیال ہوتا ہے کہ لوگ اس کی فصاحت اور خوش بیانی اور قادرالکلامی کی تعریف کریں۔ مگر وہ لوگ جو خدا کے بلائے بولتے ہیں اور ان کی روح جب جوش مارتی ہے۔ تب اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ایک موج اس پر اثر انداز ہو کر تموج پیدا کر دیتی ہے اور اپنی آواز اور تکلم سے وہ نہیں بولتے۔ بلکہ الٰہی حال اور قال اور جوش سے۔ اور ایسا ہی جب وہ دیکھتے ہیں تو جیسا کہ قاعدہ ہے کہ دیکھنے میں فکر شامل ہے ان کی رویت اپنے دخل سے نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے نور سے۔ اور وہ ان کو ایک ایسی چیز دکھا دیتا ہے جو دوسری پر غور نظر بھی نہیں دیکھ سکتی۔

مومن کی فراست سے ڈرنا چاہئے

جیسے آیا ہے کہ اتقوا فراسۃ المومن یعنی مومن کی فراست سے بچو' کیونکہ تمہاری آورد ہے اور اس کی آمد۔ تمہارا قال ہے اس کا حال جیسے ایک گھڑی چلتی ہے۔ اس کے پرزے تو اسے چلاتے رہیں گے۔ اب میں تم تین بجے کی جگہ سات بجے کا وقت کہہ سکتے ہو۔ مگر گھڑی جو اسی مطلب کے لئے بنائی گئی ہے وہ تو ٹھیک وقت بتلائے گی اور خطا نہ کرے گی۔ پس اگر اس سے جھگڑو گے تو بجز خفت کے کیا لو گے؟ اسی طرح سے یاد رکھو کہ متقی کا یہ کام نہیں کہ وہ ان لوگوں سے جھگڑے اور مقابلہ کرے جو قرب الٰہی کا درجہ رکھتے ہیں اور دنیا میں مختلف ناموں سے پکارے جاتے ہیں۔ پس مومن کے مقابلہ کے وقت ڈرو۔ اتقوا کے مصداق بنو۔ ایسا نہ ہو کہ تم جھوٹے نکلو اور پھر اس غلط کاری کے بدترین نتائج بھگتو۔ کیونکہ مومن تو اللہ تعالیٰ کے نور سے دیکھتا ہے اور وہ نور تم کو نہیں ملا۔ اس لئے تم ٹیڑھے چل سکتے ہو۔ مگر مومن ہمیشہ سیدھا ہی چلتا ہے۔ تم خود ہی بتلاؤ کہ کیا وہ شخص جو ایک تاریکی میں چل رہا ہے اس آدمی کا مقابلہ کر سکتا ہے جو چراغ کی روشنی میں جا رہا ہے؟ ہرگز نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ فرمایا ہے: ھل یستوی (الانعام:51) کیا اندھا اور بینا مساوی ہو سکتے ہیں؟ ہرگز نہیں۔ پس جب ہم اسباب کو دیکھتے ہیں تو پھر کس قدر غلطی ہے کہ ہم اس سے فائدہ نہیں اٹھاتے۔

غرض یہ کہ مومن کی فراست سے ڈرنا چاہئے اور مقابلہ مومن کے لئے تیار ہو جانا دانشمند انسان کا کام نہیں ہے اور مومن کی شناخت انہیں آثار و نشانات سے ہو سکتی ہے جو ہم نے ابھی بیان کئے ہیں۔ اسی فراست الٰہیہ کا رعب تھا جو صحابہ کرامؓ پر تھا اور ایسا ہی انبیاء علیہم السلام کے ساتھ یہ رعب بطور نشان الٰہی آتا

ہے۔ وہ پوچھ لیتے تھے کہ اگر یہ وحی الٰہی ہے تو ہم مخالفت نہیں کرتے اور وہ ایک ہیبت میں آ جاتے تھے۔

متکلم کے قدر کے موافق اس کے کلام میں ایک عظمت اور ہیبت ہوتی ہے۔ دیکھو دنیاوی حکام کے سامنے جاتے وقت بھی ایک تکلیف اور رعب ہوتا ہے اور خیال ہوتا ہے کہ ان کے ہاتھ میں قلم ہے۔ اسی طرح پر جو لوگ یہ معلوم کر لیتے ہیں کہ مومن کے ساتھ خدا ہے وہ اس کی مخالفت چھوڑ دیتے ہیں اور اگر سمجھ میں نہ آئے تو تنہا بیٹھ کر اس پر غور کرتے ہیں۔ اور مقابلہ کر کے سوچتے ہیں۔ یہ نہایت ضروری ہوتا ہے کہ واقف راہ اور روشنی والے کے لئے دوسرے تابع ہو جاویں اور یہی حدیث اتقوا فراسة المومن کا منشاء اور مفہوم ہے۔ یعنی جب مومن کچھ بیان کرے تو خدا تعالیٰ سے ڈرنا چاہئے کیونکہ وہ جو کچھ بولتا ہے وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے بولتا ہے۔ مدعا یہ ہے کہ مومن جب خدا سے محبت کرتا ہے تو الٰہی نور کا اس پر احاطہ ہو جاتا ہے اگرچہ وہ نور اس کو اپنے اندر چھپا لیتا ہے اور اس کی بشریت کو ایک حد تک بھسم کر جاتا ہے۔ جیسے آگ میں پڑا ہوا لوہا ہو جاتا ہے' لیکن پھر بھی وہ عبودیت اور بشریت معدوم نہیں ہو جاتی۔ یہی وہ راز ہے جو قل انما انا بشر مثلکم (الکھف:111) کی تہ میں مرکوز ہے۔ بشریت تو ہوتی ہے' مگر وہ الوہیت کے رنگ کے نیچے متواری ہو جاتی ہے اور اس کے تمام قویٰ اور اعضاء للّٰہی راہوں میں خدا تعالیٰ کے ارادوں سے پر ہو کر اس کی خواہشوں کی تصویر ہو جاتے ہیں۔ اور یہی وہ امتیاز ہے جو اس کو کروڑ ہا مخلوق کی روحانی تربیت کا کفیل بنا دیتا ہے اور ربوبیت تامہ کا ایک مظہر قرار دیتا ہے۔ اگر ایسا نہ ہو تو کبھی بھی ایک نبی اس قدر مخلوقات کے لئے ہادی اور رہبر نہ ہو سکے۔

رسول اللہ ﷺ کا بے نظیر مقام

چونکہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کل دنیا کے انسانوں کی روحانی تربیت کے لئے آئے تھے۔ اس لئے یہ رنگ حضور علیہ الصلوة والسلام میں بدرجہ کمال موجود تھا اور یہی وہ مرتبہ ہے جس پر قرآن کریم نے متعدد مقامات پر حضور کی نسبت شہادت دی ہے اور اللہ تعالیٰ کی صفات کے مقابل اور اسی رنگ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات کا ذکر فرمایا ہے۔ ما ارسلنک ...... (الانبیاء108) اور ایسا ہی فرمایا یا ایھا الناس...... (الاعراف:159) قرآن شریف کے دوسرے مقامات پر غور کرنے سے پتہ لگتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے امی فرمایا ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کے سوائے آپؐ کا کوئی استاد نہ تھا۔ مگر بایں ہمہ کہ آپؐ امی تھے۔ حضورؐ کے دین میں امیوں اوسط درجہ کے آدمیوں کے علاوہ اعلیٰ درجہ کے فلاسفروں اور عالموں کو بھی کر دیا۔ قل یا ایھا الناس ...... کے معنے نہایت ہی لطیف طور پر سمجھ میں آ سکتے ہیں جمیعا کے دو معنے ہیں۔ اول تمام بنی نوع انسان یا تمام مخلوق۔ دوم تمام طبقہ کے آدمیوں کے لئے یعنی متوسط' ادنیٰ اور اعلیٰ درجہ کے فلاسفروں اور ہر ایک قسم کی عقل رکھنے والوں کے لئے۔ غرض ہر عقل اور ہر مزاج کا آدمی مجھ سے تعلق کر سکتا ہے۔

قرآن کریم کو دیکھ کر حیرت ہوتی ہے کہ اسی امی نے کتاب اور حکمت ہی نہیں بتلائی بلکہ تزکیہ نفس کی راہوں سے واقف کیا اور یہاں تک کہ ایدھم بروح منه (المجادلہ:23) تک پہنچا دیا۔ دیکھو اور پھر غور نظر سے دیکھو کہ قرآن شریف ہر طرز کے طالب کو اپنے مطلوب تک پہنچاتا اور ہر راستی اور صداقت کے پیاسے کو سیراب کرتا ہے' لیکن خیال تو کرو کہ یہ حکمت اور معرفت کا دریا' صداقت اور نور کا چشمہ کس پر نازل ہوا؟ اسی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر' جو ایک طرف تو امی کہلاتا ہے اور دوسری طرف وہ کمالات اور حقائق اس کے منہ سے نکل رہے ہیں کہ دنیا کی تاریخ میں اس کی نظیر پائی نہیں جاتی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا کمال فضل ہے کہ تا لوگ محسوس کریں کہ اللہ تعالیٰ کے تعلقات انسان کے ساتھ کہاں تک ہو سکتے ہیں؟ ہماری غرض اس بیان سے یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے تعلقات بہت نازک درجہ تک پہنچ جاتے ہیں۔ مقربین سے الوہیت کا ایسا تعلق ہو جاتا ہے کہ مخلوق پرست انسان ان کو خدا سمجھ لیتے ہیں۔ یہ بالکل درست اور صحیح ہے کہ

مردان خدا' خدا نبا شند لیکن ز خدا جدا نبا شند

خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ایسا ہوتا ہے کہ بغیر دعاؤں کے بھی ان کی امداد کرتا ہے۔ مدعا یہ ہے کہ انسان کا اعلیٰ درجہ وہی نفس مطمئنہ ہے جس پر میں نے گفتگو شروع کی ہے۔ اسی حالت میں اور تمام حالتوں سے ایسے لوازم ہو جاتے ہیں کہ عام تعلق الٰہی سے بڑھ کر خاص تعلق ہو جاتا ہے' جو زمینی اور سطحی نہیں ہوتا۔ بلکہ علوی اور سماوی تعلق ہوتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ یہ اطمینان جس کو فلاح اور استقامت بھی کہتے ہیں اور اھدنا الصراط ...... (الفاتحہ:6) میں بھی اسی کی طرف اشارہ ہے اور اسی راہ کی دعا تعلیم کی گئی ہے اور یہ استقامت کی راہ ان لوگوں کی راہ ہے جو منعم علیھم ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے افضال و اکرام کے مورد ہیں۔ منعم علیھم کی راہ کو خاص طور پر بیان کرنے سے یہ مطلب تھا کہ استقامت کی راہیں مختلف ہیں۔ مگر وہ استقامت جو کامیابی اور فلاح کی راہوں کا نام ہے۔ وہ انبیاء علیھم السلام کی راہیں ہیں۔ اس میں ایک اور اشارہ معلوم ہوتا ہے کہ اھدنا الصراط ...... میں وہ دعا انسان کی زبان، قلب اور فعل سے ہوتی ہے اور جب انسان خدا سے نیک ہونے کی دعا کرے تو اسے شرم آتی ہے' مگر یہی ایک دعا ہے جو ان مشکلات کو دور کر دیتی ہے۔ ایاک نعبد ...... (الفاتحہ:5) تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی امداد چاہتے ہیں۔

دعا کرنے سے پہلے تمام قویٰ کا خرچ کرنا ضروری ہے

ایاک نستعین پر ایاک نعبد کو تقدم اس لئے ہے کہ انسان دعا کے وقت تمام قویٰ سے کام لے کر خدا تعالیٰ کی طرف آتا ہے۔ یہ ایک بے ادبی اور گستاخی ہے کہ قویٰ سے کام نہ لے کر اور قانون قدرت کے قواعد سے کام نہ لے کر آوے۔ مثلاً کسان اگر تخم ریزی کرنے سے پہلے ہی یہ دعا کرے کہ الٰہی! اس کھیت کو ہرا بھرا کر اور پھل پھول لا' تو یہ شوخی اور ٹھٹھا ہے۔ اسی کو خدا کا امتحان اور آزمائش کہتے ہیں' جس سے منع کیا ہے اور کہا گیا ہے کہ خدا کو مت آزماؤ۔ جیسا کہ مسیح علیہ السلام کے مائدہ مانگنے کے قصہ میں اس امر کو بوضاحت بیان کیا گیا ہے۔ اس پر غور کرو اور سوچو۔

یہ سچی بات ہے کہ جو شخص اعمال سے کام نہیں لیتا وہ دعا نہیں کرتا بلکہ خدا تعالیٰ کی آزمائش کرتا ہے۔ اس لئے دعا کرنے سے پہلے اپنی تمام طاقتوں کو خرچ کرنا ضروری ہے اور یہی معنی اس دعا کے ہیں۔ پہلے لازم ہے کہ انسان اپنے اعتقاد اعمال میں نظر کرے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی عادت ہے کہ اصلاح اسباب کے پیرایہ میں ہوتی ہے۔ وہ کوئی نہ کوئی ایسا سبب پیدا کر دیتا ہے کہ جو اصلاح کا موجب ہو جاتا ہے۔ وہ لوگ اس مقام پر ذرا خاص غور کریں جو کہتے ہیں کہ جب دعا ہوئی تو اسباب کی کیا ضرورت ہے۔ وہ نادان سوچیں کہ دعا بجائے خود ایک مخفی سبب ہے جو دوسرے اسباب کو پیدا کر دیتا ہے اور ایاک نعبد کا تقدم ایاک نستعین پر جو کلمہ دعائیہ ہے اس امر کی خاص تشریح کر رہا ہے۔ غرض عادة اللہ ہم یونہی دیکھ رہے ہیں کہ وہ خلق اسباب کر دیتا ہے دیکھو پیاس کے بجھانے کے لئے پانی اور بھوک مٹانے کے لئے کھانا مہیا کرتا ہے' مگر اسباب کے ذریعہ۔ پس یہ سلسلہ اسباب یونہی چلتا ہے اور خلق اسباب ضرور ہوتا ہے۔ کیونکہ خدائے تعالیٰ کے یہ دو نام ہی ہیں۔ جیسا کہ مولوی محمد احسن صاحب نے ذکر کیا تھا کہ کان اللہ عزیزا حکیما (النساء:159) عزیز تو یہ ہے کہ ہر ایک کام کر دینا اور حکیم یہ کہ ہر ایک کام کسی حکمت سے موقع اور محل کے مناسب اور موزوں کر دینا۔ دیکھو نباتات' جمادات میں قسم قسم کے خواص رکھے ہیں۔ تربد ہی کو دیکھو کہ وہ ایک دو تولہ تک دست لے آتی ہے' ایسا ہی سقمونیا۔ اللہ تعالیٰ اس بات پر قادر ہے کہ یونہی دست آ جائے یا پیاس بدوں پانی ہی کے بجھ جائے۔ مگر چونکہ عجائبات قدرت کا علم کرانا بھی ضروری تھا۔ کیونکہ جس قدر واقفیت اور علم عجائبات قدرت کا وسیع ہوتا جاتا ہے اسی قدر انسان اللہ تعالیٰ کی صفات پر اطلاع پا کر قرب حاصل کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ طبابت' ہیئت سے ہزار ہا خواص معلوم ہوتے ہیں۔

خواص الاشیاء کا ہی نام علم ہے

علوم ہیں ہی کیا؟ صرف خواص الاشیاء ہی کا تو نام ہے۔ سیارہ' ستارہ' نباتات کی تاثیریں اگر نہ رکھتا تو اللہ تعالیٰ کی صفت علیم پر ایمان لانا انسان کے لئے مشکل ہو جاتا۔

یہ ایک یقینی امر ہے کہ ہمارے علم کی بنیاد خواص الاشیاء ہے۔ اس سے یہ غرض ہے کہ ہم حکمت سیکھیں۔ علوم کا نام حکمت بھی رکھا ہے۔ چنانچہ فرمایا : ومن یوت الحکمة (البقرة:270) پس اھدنا الصراط المستقیم کا مقصد یہی ہے کہ اس دعا کے وقت ان لوگوں کے اعمال' اخلاق' عقائد کی نقل کرنی چاہئے جو منعم علیه ہیں۔ جہاں تک انسان سے ممکن ہو عقائد' اخلاق اور اعمال سے کام لے۔ اس امر کو تم مشاہدہ میں دیکھ سکتے ہو کہ جب تک انسان اپنے قویٰ سے کام نہیں لیتا' وہ ترقی نہیں کر سکتا یا ان کو اصل غرض اور مقصود سے ہٹا کر کوئی اور کام ان سے لیتا ہے جس کے لئے وہ خلق نہیں ہوئے۔ تو بھی وہ ترقی کی راہ میں نہ بڑھیں گے۔

اگر آنکھ کو چالیس روز بند رکھا جاوے تو اس کے دیکھنے کی طاقت سلب ہو جاوے گی۔ پس یہ ضروری امر ہے کہ پہلے قویٰ کو ان کے فطرتی کاموں پر لگاؤ تو اور بھی ملے گا۔ ہمارا اپنا ذاتی تجربہ ہے کہ جہاں تک عملی طاقتوں سے کام لیا جاوے' اللہ تعالیٰ اس پر برکت نازل کرتا ہے۔ مطلب یہی ہے کہ اول عقائد' اخلاق اعمال کو درست کرو۔ پھر اھدنا الصراط المستقیم کی دعا مانگو۔ تو اس کا اثر کامل طور پر ظاہر ہوگا۔

خاص طور پر معلوم ہوتا ہے کہ یہ امت مرحومہ ایک ایسے زمانہ میں پیدا ہوئی ہے جس کے لئے آفات پیدا ہونے لگی ہیں۔ انسان کی حرکت گناہوں اور معاصی کی طرف ایسی ہے' جیسے کہ ایک پتھر نیچے کو چلا جاتا ہے۔......

قابل رحم اس شخص کو کہتے ہیں جسے سانپوں کی زمین پر چلنے کا حکم ہو۔ یعنی خطرات عظیمہ اور آفات شدیدہ درپیش ہوں۔ پس امت مرحومہ اس لئے کہا کہ یہ قابل رحم ہے۔ جب انسان کو مشکل کام دیا جاتا ہے تو وہ مشکل قابل رحم ہوتی ہے۔ شرارتوں میں تجربہ کار' بداندیش خطا کاروں سے مقابلہ ٹھہرا اور پھر امی جیسے حضرت نے فرمایا کہ ہم امی ہیں اور حساب نہیں جانتے پس امیوں کو شریر قوموں کا مقابلہ کرنا پڑا جو مکائد اور شرارتوں میں تجربہ کار تھے' اس لئے اس کا نام امت مرحومہ رکھا۔...... کس قدر خوش ہونا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو قابل رحم سمجھا۔ پہلے واعظ انبیاء ایسے وقتوں میں آتے تھے کہ لوگ مکائد سے واقف نہ ہوتے اور بعض اپنی ہی قوم میں آتے تھے' لیکن اب لوگ مکائد اور دنیا کے علوم وفنون اور فلسفہ وسائنس میں پکے ماہر ہیں اور راستبازوں کو اس جہان کے ظاہری علوم اور مادی عقلوں سے اور ان کے پیچ در پیچ منصوبوں اور داؤں سے بہت کم مناسبت ہے۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ اے عیسیٰؑ! میں تیرے بعد ایک امت کو پیدا کرنے والا ہوں جو نہ عقل رکھے گی اور نہ علم۔ یعنی امی ہوگی۔ آپ نے عرض کی یا رب کیف یعرفونک اے اللہ! جبکہ وہ علم اور عقل سے بہرہ ور نہ ہوں گے' تو تجھے کیونکر پہچانیں گے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں اپنا علم اور عقل دوں گا۔......

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 76058 میں تنویر حسین

ولد شبیر حسین قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر حسین۔گواہ شد نمبر1 عبدالحئی عامر وصیت نمبر 33245۔گواہ شد نمبر 2 توقیر احمد آصف وصیت نمبر 33246

مسل نمبر 76059 میں عامر ذیشان

ولد شیخ محمد احمد قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رضا آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان کا سامان مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ عامر ذیشان۔گواہ شد نمبر1 کامران احمد ولد منظور احمد۔گواہ شد نمبر2 ندیم احمد انجم ولد حلیم احمد انجم

مسل نمبر 76060 میں رفیق احمد

ولد شیخ محمد صدیق قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رضا آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ رفیق احمد۔گواہ شد نمبر1 کامران احمد ولد منظور احمد۔گواہ شد نمبر2 محمد عرفان ولد محمد اکرام

مسل نمبر 76061 میں حافظ غلام مصطفیٰ

ولد محمد یعقوب قوم پٹھان پیشہ کنٹرکٹر عمر 60 سال بیعت 1980ء ساکن گودار بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ حافظ غلام مصطفیٰ۔گواہ شد نمبر1 نصیر احمد شاہد وصیت نمبر 23184۔گواہ شد نمبر2 طارق جاوید وڑائچ ولد عطاء اللہ

مسل نمبر 76062 میں نادیہ ظفر

بنت شیخ مظفر احمد ظفر ایڈووکیٹ قوم شیخ قانونگو پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نادیہ ظفر۔گواہ شد نمبر1 جاوید اقبال ولد غلام نبی۔گواہ شد نمبر2 محمود احمد ولد محمد شفیق

مسل نمبر 76063 میں طارق محمود

ولد چوہدری عبدالعزیز (مرحوم) قوم جٹ بھنگو پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادمان ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ سکنی 10 مرلہ کا 1/2 سرسائی مالیتی اندازاً -/1050000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود۔گواہ شد نمبر1 محمد ادریس ولد چوہدری محمد لطیف۔گواہ شد نمبر2 ملک محمد سجاد اکبر ولد ملک محمد خان

مسل نمبر 76064 میں تنویر احمد

ولد بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غلام محمد آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔تنویر احمد۔گواہ شد نمبر1 ندیم احمد انجم ولد حلیم احمد انجم۔گواہ شد نمبر2 محمد انصار زاہد ولد معراج الدین

مسل نمبر 76065 میں عائشہ فضیلت

زوجہ زاہد مسعود خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی نمبر1 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/110000 روپے بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ عائشہ فضیلت۔گواہ شد نمبر1 محمود احمد ولد محمد شفیق۔ گواہ شد نمبر2 زاہد مسعود خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 76066 میں لئیق احمد طارق

ولد میاں محمد یعقوب قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دکان برقبہ 1.75 مرلہ واقع منٹگمری بازار فیصل آباد میں 1/2 حصہ اندازاً مالیتی -/4000000 روپے (2) 7 مرلہ وراثتی مکان اندازاً مالیتی -/4000000 روپے کا شرعی حصہ (والدہ۔2 بھائی 5 بہنیں حصہ دار ہیں) (3) کار مالیتی اندازاً -/500000 روپے (4) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/35000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لئیق احمد طارق۔ گواہ شد نمبر1 محمود احمد ولد محمد شفیق۔گواہ شد نمبر2 منیب احمد ولد لئیق احمد انصاری

مسل نمبر 76067 میں بلال احمد کریم

ولد میاں محمد اقبال قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل

رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ بلال احمد کریم ۔گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ولد میاں محمد اسحٰق ۔گواہ شد نمبر 2 شیراز احمد ولد میاں محمد اسحٰق

مسل نمبر 76068 میں عبدالمالک خان

ولد ملک عبداللطیف خان قوم پٹھان ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو شہزاد کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عبدالمالک خان ۔گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالحلیم شاہد خان ولد ملک عبداللطیف خان ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم زاہد ولد ملک عبداللطیف خان

مسل نمبر 76069 میں طاہر احمد

ولد ناظر حسین قوم جٹ بُٹر پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک جھمرہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی ترکہ والد پونے چار ایکڑ واقع 156/R.B ضلع فیصل آباد مالیتی -/400000 روپے کا حصہ (2) مشترکہ 5 مرلہ مکان ترکہ والد واقع چک جھمرہ مالیتی -/500000 روپے کا حصہ (3) مشترکہ 5 مرلہ مکان ترکہ والد واقع عبداللہ پور فیصل آباد مالیتی -/250000 روپے کا حصہ (4) مشترکہ 10 مرلہ پلاٹ واقع باب الابواب ربوہ مالیتی -/250000 روپے کا حصہ (5) مشترکہ 6 کنال زرعی اراضی چک نمبر 72/R.B فیصل آباد مالیتی -/90000 روپے کا حصہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد ولد محمد ابراہیم ۔گواہ شد نمبر 2 میاں احسان احمد ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 76070 میں رشید احمد

ولد محمد افضل قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 55 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم گریجوئٹی -/330000 روپے (2) 5 مرلہ مکان مالیتی -/120000 روپے (3) زرعی اراضی دو کنال مالیتی -/100000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت پنشن + ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ظفر ولد غلام محمد۔گواہ شد نمبر 2 بشارت علی ولد عبدل خان

مسل نمبر 76071 میں رسالت محمود

ولد رانا محمد طفیل قوم راجپوت پیشہ ٹیلرنگ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 266 ر۔ب کھڑڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ پلاٹ واقع کھڑڑیانوالہ مالیتی اندازاً -/400000 روپے کا حصہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ رسالت محمود۔گواہ شد نمبر 1 محمد خالد جاوید ولد ماسٹر فدا محمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد زاہد جاوید ولد فدا محمد

مسل نمبر 76072 میں مجیدہ خانم

زوجہ رانا ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھڑڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی بوزن 4 گرام مالیتی -/4800 روپے (2) دوکانیں 2 عدد واقع کھڑڑیانوالہ (3) ساڑھے چار ایکڑ زرعی اراضی واقع کھڑڑیانوالہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/29125 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ مجیدہ خانم ۔گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم فاروقی ولد نذر محمد۔گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد ولد رانا ناصر احمد خاں

مسل نمبر 76073 میں صداقت علی

ولد رانا محمد طفیل قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھڑڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 7 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1000000 روپے کا حصہ (والدہ ۔6 بھائی 1 بہن حصہ دار ہیں) (2) سامان دوکان مالیتی اندازاً -/70000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔صداقت علی ۔گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد ولد رانا ناصر احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد خالد جاوید ولد فدا محمد

مسل نمبر 76074 میں ممتاز احمد

ولد چوہدری محمد طفیل قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھڑڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6 کنال (2) رہائشی مکان 10 مرلہ ۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ممتاز احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم فاروقی ولد نذر محمد۔گواہ شد نمبر 2 فدا محمد ولد علی محمد

مسل نمبر 76075 میں حسبان احمد

ولد ریاض احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھڑڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ حسبان احمد۔گواہ شد نمبر 1 مرزا مظفر محمود اشرف وصیت نمبر 26635۔گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 76076 میں نوید مسرت

زوجہ صداقت علی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھڑڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/16000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نوید مسرت۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم فاروقی ولد نذر محمد۔ گواہ شد نمبر 2 صداقت علی خاوند موصیہ

مسل نمبر 76077 میں منصور احمد

ولد حمید اللہ قوم مغل پیشہ الیکٹریشن عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید فرخ احمد شاہ وصیت نمبر 52416۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری اثمار ظہور ولد چوہدری رفیق احمد انجم

مسل نمبر 76078 میں صباح الاسلام

ولد حمید الدین قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/600000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4100 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صباح الاسلام۔ گواہ شد نمبر 1 سید فرخ احمد شاہ وصیت نمبر 52416۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبداللہ خان وصیت نمبر 30954

مسل نمبر 76079 میں مظفر احمد

ولد چوہدری حمید اللہ قوم مغل پیشہ کارپینٹر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3500 روپے ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید فرخ احمد شاہ وصیت نمبر 52416 گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد عبداللہ خاں وصیت نمبر 30954

مسل نمبر 76080 میں شمیم ناصر

زوجہ ناصر احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 750-62 گرام مالیتی -/85000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد عبداللہ وصیت نمبر 30954۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد زاہد ولد ٹھیکیدار غلام محمد

مسل نمبر 76081 میں قمر شہزاد

ولد محمد اقبال قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قمر شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 سید فرخ احمد شاہ وصیت نمبر 52416۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد عبداللہ خان وصیت نمبر 30954

مسل نمبر 76082 میں فضل الرحمٰن

ولد عبدالقیوم قوم...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فضل الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 نیر الاسلام مربی سلسلہ وصیت نمبر 34776

مسل نمبر 76083 میں عبدالرحمٰن

ولد عبدالقیوم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمٰن ولد عبدالقیوم۔ گواہ شد نمبر 2 صبیح الحسن ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 76084 میں ہمایوں احمد عمر

ولد رشید احمد عمر قوم ملک کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 10 مرلے واقع دارالیمن شرقی الف اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ہمایوں احمد اختر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید ولد عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 2 محمد مظفر وصیت نمبر 34524

مسل نمبر 76085 میں داؤد احمد

ولد محمد ابراہیم قوم مغل پیشہ معمار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ 5 مرلہ مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت راجگیری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عارف احمد ولد اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد وصیت نمبر 35359

مسل نمبر 76086 میں عمر فاروق

ولد خالد محمود قوم ملک ریحان پیشہ راجگیری عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت ہیلپر راجگیری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر فاروق۔ گواہ شد نمبر 1 سیف الاسلام ولد محمد حنیف قمر۔ گواہ شد نمبر 2 نیر الاسلام ولد محمد حنیف قمر

مسل نمبر 76087 میں جاوید احمد

ولد نصیر احمد قوم جٹ اٹھوال پیشہ کارکن عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10

حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) اراضی 1 کنال واقع نصیر آباد سلطان مالیتی اندازاً -/1500000 روپے میں 1/3 حصہ (2) اراضی 7 مرلے واقع نصیر آباد سلطان مالیتی اندازاً -/560000 روپے میں 1/3 حصہ (3) اراضی 5 مرلے واقع نصیر آباد سلطان مالیتی اندازاً -/375000 روپے میں 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4130 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جاوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سعادت محمود خان ولد گل نور خان۔ گواہ شد نمبر 2 عبیداللہ خان ولد واحداللہ خان

مسل نمبر 76088 میں انور احمد

ولد ظہور احمد قوم بلوچ پیشہ رکشہ ڈرائیور عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت رکشہ ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فضل حسین وصیت نمبر 36866۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد طلال ولد خادم حسین

مسل نمبر 76089 میں ذوالفقار علی

ولد جھنڈے خان قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذوالفقار علی۔ گواہ شد نمبر 1 کامران محمود وصیت نمبر 30957 گواہ شد نمبر 2 مرزا ارشد اقبال وصیت نمبر 29097

مسل نمبر 76090 میں طاہر محمود

ولد محمد افضل قوم آرائیں پیشہ الیکٹرونکس اپرنٹس عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 قمر رشید ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ رشید ولد محمد ابراہیم (مرحوم)

مسل نمبر 76091 میں عبدالرزاق

ولد عبدالحفیظ قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرزاق۔ گواہ شد نمبر 1 قمر رشید ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فرید احمد ولد مجید احمد

مسل نمبر 76092 میں ممتاز بیگم

زوجہ مہر منور احمد بھروانہ قوم بھروانہ سیال پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت 1981ء ساکن محلہ حسین آباد جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/16000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ممتاز بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سعید وصیت نمبر 37509۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد ولد سردار احمد

مسل نمبر 76093 میں محمد عاصم

ولد محمد سرور ظفر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عاصم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سرور ظفر والد الموصی وصیت نمبر 37833 گواہ شد نمبر 2 معید احمد ولد معین الدین

مسل نمبر 76094 میں سلمان صدیق

ولد نصیر احمد قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلمان صدیق۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع خان ولد عبدالجبار خان۔ گواہ شد نمبر 2 ملک نصیر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 76095 میں عائشہ حبیبہ

بنت ناصر احمد خالد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 355 گرام اندازاً مالیتی 406670 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ حبیبہ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد خالد والد الموصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 خالد اکبر ولد ناصر احمد خالد

مسل نمبر 76096 میں نوید احمد کاشف

ولد منصور احمد خالد قوم راجپوت پیشہ کارکن عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4060 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد کاشف۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد وصیت نمبر 38274۔ گواہ شد نمبر 2 مجید احمد وصیت نمبر 18018

مسل نمبر 76097 میں عبدالرحمٰن وسیم

ولد عبدالمتین خان قوم ککے زئی پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دو عدد فلیٹس واقع جی ٹی روڈ لاہور اندازاً مالیتی -/3000000 روپے (2) دو عدد پلاٹس واقع گوادر مالیتی -/2400000 روپے (3) 1 عدد پلاٹس واقع گوادر (متنازعہ ہے) (4) 5 پلاٹس واقع لاہور مالیتی -/7300000 روپے

(5) 2 عدد پلاٹس واقع فیصل آباد مالیتی -/900000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/17500 روپے ماہوار آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عبدالرحمٰن وسیم ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمتین خان والدموصی وصیت نمبر 18425 ۔گواہ شدنمبر 2 سید منصوراحمد وصیت نمبر 27438

مسل نمبر 76098 میں امتہ النصیر

زوجہ نصیرالدین قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے ونڈ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور4 تولے مالیتی -/52000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/10000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔امتہ النصیر۔گواہ شدنمبر 1 نصیرالدین خاوندموصیہ۔گواہ شدنمبر 2 طاہراحمد خالد مربی سلسلہ ولد چوہدری اللہ رکھا شاہد

مسل نمبر 76099 میں ذیشان عظیم

ولدنصیرالدین قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے ونڈ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ذیشان عظیم ۔گواہ شد نمبر 1 نصیرالدین والدموصی ۔گواہ شدنمبر 2 طاہراحمد خالد مربی سلسلہ

مسل نمبر 76100 میں مشہود احمد سفیر

ولد ملک منصوراحمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نانوڈوگر ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مشہوداحمد سفیر ۔گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم لسکانی معلم سلسلہ ولد یارمحمد خان ۔گواہ شدنمبر 2 طارق عبداللہ ولد محمد ظفراللہ ڈوگر

مسل نمبر 76101 میں منصور احمد باجوہ

ولدمبارک احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ منصوراحمد باجوہ ۔گواہ شد نمبر 1 قمر رشید بلوچ مربی سلسلہ وصیت نمبر 34807۔گواہ شدنمبر 2 شاہد تبسم ولد شریف احمد

☆......☆......☆......☆

غیبت کیا ہے؟

حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 26 دسمبر 2003ء میں فرماتے ہیں۔

پھر آپ فرماتے ہیں: ”ہماری جماعت کو چاہئے کہ کسی بھائی کا عیب دیکھ کر اس کے لئے دعا کریں، لیکن اگر وہ دعا نہیں کرتے اور اس کو بیان کر کے دور سلسلہ چلاتے ہیں تو گناہ کرتے ہیں ۔کون سا ایسا عیب ہے جو کہ دور نہیں ہوسکتا۔اس لئے ہمیشہ دعا کے ذریعہ سے دوسرے بھائی کی مدد کرنی چاہئے“۔

فرمایا کہ: ”ایک صوفی کے دو مرید تھے۔ایک نے شراب پی اور نالی میں بیہوش ہو کر گرا۔دوسرے نے صوفی سے شکایت کی ۔اس نے کہا تو بڑا بے ادب ہے کہ اس کی شکایت کرتا ہے جا کر اٹھا کیوں نہیں لاتا......تو فرمایا کہ صوفی کا یہ مطلب تھا کہ تو نے اپنے بھائی کی غیبت کیوں کی۔(ملفوظات جلد 4 صفحہ 60)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے غیبت کا حال کسی نے پوچھا تو فرمایا کہ کسی کی سچی بات کا اس کی عدم موجودگی میں اس طرح بیان کرنا کہ اگر وہ موجود ہو تو اسے برا لگے“۔ پیچھے سے کسی کی بات چاہے وہ صحیح ہو اس طرح بیان کرنا کہ اگر اس کے سامنے کرتے تو اس کو برا لگتا۔ ”غیبت ہے۔اور اگر وہ بات اس میں نہیں“ اور پھر تم بیان کر رہے ہو تو یہ بہتان ہے، یہ جھوٹ ہے، اس پر الزام ہے۔

(خطبات مسرور جلد اول صفحہ 580)

(مرکزی اصلاحی کمیٹی ۔ربوہ)

الفضل خرید کر مطالعہ کریں

ترقی یافتہ ذرائع ابلاغ اور نشر و اشاعت کے اس دور میں دنیا کی اقوام اور ممالک کے حالات و واقعات سے آگاہ رہنے اور ہر قسم کی معلومات حاصل کرنے میں بہت آسانی پیدا ہوگئی ہے۔ مادی ترقیات کی طرف بھاگتی اس دنیا میں لاتعداد اخبارات ورسائل اور دیگر ذرائع ابلاغ موجود ہیں ۔لیکن روزنامہ الفضل ان سب میں منفرد ممتاز حیثیت رکھتا ہے۔ جس کا اولین مقصد احباب جماعت کی دینی، تربیتی ،تعلیمی اور اخلاقی پیاس کو بجھانا ہے یہ ایک ایسی روحانی نہر ہے جس سے ہر چھوٹا ، بڑا، مرد اور عورت یکساں سیراب ہوتا ہے۔اس لئے آپ نہ صرف خود اس کا مطالعہ کریں بلکہ اپنے قرب وجوار میں رہنے والے احمدی احباب کو بھی خرید کر پڑھنے کی ترغیب دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

پہلی ایٹمی پاور آبدوز ”ناٹلس“ پانی میں اتری

ایسے بحری جہاز کو جو پانی کی سطح کے علاوہ پانی کے اندر بھی سفر کرسکتا ہو، آبدوز کہا جاتا ہے۔

دنیا کی پہلی آبدوز ایک ڈچ سائنسدان Cornelius Drebble نے 1624ء میں تیار کی۔ یہ کشتی لکڑی کی بنی ہوئی تھی اور اس کے اردگرد چمڑے کا خول لپٹا ہوا تھا، اس آبدوز کو 12 ملاح چلاتے تھے اور یہ سطح سمندر سے پندرہ فٹ نیچے چل سکتی تھی۔انہوں نے اس آبدوز کو برطانیہ کے شاہ جیمز اول کے سامنے دریائے ٹیمز میں چلا کر دکھایا تھا۔

سترہویں صدی میں اور بھی کئی آبدوزیں تیار کی گئیں۔ پہلی کامیاب آبدوز جو کسی جنگ میں بطور ہتھیار استعمال کی گئی، 1776ء میں ایک امریکی انجینئر ڈیوڈ بشنل نے تیار کی اور اس آبدوز کو ٹرٹل کا نام دیا گیا اس بیضوی شکل کی آبدوز میں صرف ایک آدمی کے بیٹھنے کی گنجائش تھی۔ یہ آبدوز امریکہ کی جنگ آزادی کے دوران برطانیہ کے خلاف استعمال کی گئی اور 7 ستمبر 1776ء کو اس آبدوز سے برطانوی جہاز ایگل کو تباہ کرنے کی کوشش کی گئی۔ایگل تو تباہ نہ ہوسکا لیکن آبدوز جنگ کا آغاز ہوگیا۔

1800ء میں رابرٹ فلٹن نامی ایک اور امریکی نے ناٹلس نامی ایک آبدوز ایجاد کی جو بھاپ کے ذریعہ چلتی تھی۔

امریکہ کی خانہ جنگی کے دوران 17 فروری 1864ء کو پہلی مرتبہ کسی آبدوز نے بحری جہاز کو ڈبونے کا کارنامہ انجام دیا۔ ایچ۔ایل ہنلے نامی اس آبدوز نے ہاؤساٹونک نامی بحری جہاز کو ایک تارپیڈو سے تباہ کردیا۔ یہ حملہ اس قدر شدید تھا کہ ہنلے نامی یہ آبدوز اپنے عملے کے آٹھ افراد اور کمانڈر سمیت خود بھی تباہ ہوگئی۔

پہلی اور دوسری جنگ عظیم کے دوران تمام بڑی طاقتوں کے پاس آبدوزوں کے بیڑے موجود تھے۔ دوسری جنگ عظیم میں جرمنی کا بیڑہ سب سے زیادہ طاقتور اور مضبوط تھا اور انہیں یو بوٹس کہا جاتا تھا۔

دوسری جنگ عظیم کے بعد امریکہ نے ایٹمی آبدوز بنانے پر توجہ دی اور 21 جنوری 1954ء کو دنیا کی پہلی ایٹمی آبدوز دریائے ٹیمز میں اتار دی۔ 342 فٹ لمبی اس آبدوز کا ڈیزائن کیپٹن (بعد میں ایڈمرل) ہائمن جارج ریکوور نے تیار کیا تھا اور اس کا نام فلٹن کی آبدوز ناٹلس کی یاد میں ناٹلس رکھا گیا تھا۔ اس آبدوز کی انتہائی رفتار 20 ناٹ تھی ۔ یہ آبدوز الیکٹرک بوٹ کمپنی نے تیار کی تھی۔اس آبدوز کے عملے میں 11 افسران اور 85 متفرق افراد شامل تھے۔ اس آبدوز میں 69,138 میل کے سفر کے بعد دوبارہ ایندھن بھرنے کی ضرورت پیش آئی۔اس آبدوز نے پہلے تجرباتی سفر کا آغاز 17 جنوری 1955ء کو یوجین پارکس ولکنسن کی قیادت میں کیا تھا۔

میاں بیوی کے جھگڑے توکل کی کمی کی وجہ سے ہوتے ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ خطبہ جمعہ 15؍اگست 2005ء میں فرماتے ہیں:۔

’’میاں بیوی کے جھگڑے ہیں یہ بھی توکل میں کمی کی وجہ سے ہی ہوتے ہیں اور اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ عورتوں میں قناعت کا مادہ کم ہوتا ہے۔ بجائے اس کے کہ وہ اپنے خاوند کی جیب کو دیکھتے ہوئے اپنے ہاتھ کھولے، اپنے دوستوں، سہیلیوں یا ہمسایوں کی طرف دیکھتی ہیں جن کے حالات ان سے بہتر ہوتے ہیں اور پھر خرچ کر لیتی ہیں، پھر خاوندوں سے مطالبہ ہوتا ہے کہ اور دو۔ پھر آہستہ آہستہ یہ حالت مزید بگڑتی ہے اور اس قدر بے صبری کی حالت اختیار کر لیتی ہے کہ بعض دفعہ باوجود اس کے کہ دو دو تین تین بچے بھی ہو جاتے ہیں لیکن اس بے صبری کی قناعت کی وجہ سے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اللہ تعالیٰ کی ذات پر توکل نہ ہونے کی وجہ سے۔ کیونکہ ایسے لوگ صرف دنیاداری کے خیالات سے ہی اپنے دماغوں کو بھرے رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ پر اس وجہ سے یقین بھی کم ہو جاتا ہے اور اگر خدا تعالیٰ پر یقین نہ ہو تو پھر اس کے سامنے جھکتے بھی نہیں، اس سے دعا بھی نہیں کرتے۔ تو یہ ایک سلسلہ جب چلتا ہے تو پھر دوسرا سلسلہ چلتا چلا جاتا ہے اور پھر جو اللہ تعالیٰ کی طرف جھکنے والے نہ ہوں ان پر توکل کیسے رہ سکتا ہے۔ تو ایسی عورتیں پھر اپنے گھروں کو برباد کر دیتی ہیں۔ خاوندوں سے علیحدہ ہونے کے مطالبے شروع ہو جاتے ہیں اور پھر جیسا کہ میں نے کہا کہ ایک برائی سے دوسری برائی پیدا ہوتی چلی جاتی ہے لیکن یہ صرف عورتوں کی حد تک نہیں ہے بلکہ ایسے مرد بھی ہیں جن کو میں کہوں گا کہ، جن میں غیرت کی کمی ہے جو اپنی بیوی سے مطالبے کر رہے ہوتے ہیں کہ تم جہیز میں جو زیور لائی ہو مجھے دو تا کہ میں کاروبار کروں۔ یا جو رقم اگر نقد ہے تو وہ مجھے دو تا کہ میں اپنے کاروبار میں لگاؤں۔ اگر تو میاں بیوی کے تعلقات محبت اور پیار کے ہیں تو آپس میں افہام و تفہیم سے عورتیں دے بھی دیتی ہیں۔ لیکن اگر عورت کو پتہ ہو کہ میرا خاوند نکھٹو ہے، اس میں اتنی استعداد ہی نہیں ہے کہ وہ کاروبار کر سکے اور یہ احساس ہو کہ کچھ عرصہ بعد میرا جو اپنا سرمایہ ہے، رقم ہے وہ بھی جاتی رہے گی اور گھر میں پھر فاقہ زدگی پیدا ہو جائے گی اور وہی حالات ہو جائیں گے تو وہ نہیں دیتیں اور اس سے لڑائی جھگڑے بڑھتے ہیں۔ پھر یہ بھی ہوتا ہے کہ بعض دفعہ تھوڑی بے غیرتی کی حد آگے بھی چلی جاتی ہے جب ایک دفعہ بے غیرت انسان ہو جائے تو یہ مطالبہ ہو جاتا ہے کہ بیوی کو کہا جاتا ہے کہ تمہارا باپ کافی پیسے والا ہے، امیر ہے اس لئے مجھے اتنی رقم اس سے لے کر دو تا کہ میں کاروبار کروں اور اس میں لڑکے کے گھر والے بھائی بہن وغیرہ بھی شامل ہوتے ہیں جو اس کو اکساتے رہتے ہیں کہ تم اس رقم کا مطالبہ کرو۔ تو گویا اب لڑکی کے پورے سسرال کو پالنا اس کی ذمہ داری ہو جاتی ہے تو ایسے لوگ جو اس قسم کی حرکتیں کرتے ہیں وہ ہمیشہ وہی ہوتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف نہ جھکنے والے اور اس پر توکل نہ کرنے والے اور اس کے احکامات اور تعلیم پر عمل نہ کرنے والے ہوتے ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کی عبادات، جو حق ہے عبادت کرنے کا اس طرح نہ کرنے والے ہوں ان میں کبھی توکل پیدا ہو ہی نہیں سکتا اور پھر جیسا کہ میں نے پہلے کہا کہ جب عائلی معاملات میں ایسے حالات پیدا ہو جائیں تو ان حالات میں بھی عورتوں پر ہی ظلم یہ ہوتا ہے کہ اگر مردوں کی ڈیمانڈ (Demand) پوری نہ کی جائیں تو ان کو گھر سے نکال دیا جاتا ہے اور بڑی تکلیف دہ صورتحال ہوتی ہے اور یہ ایسی صورتحال ہے جو سامنے آتی ہیں جن کا میں ذکر کر رہا ہوں۔ تو اللہ تعالیٰ رحم فرمائے اور ایسے گھروں کو عقل اور سمجھ سے کام لینے کی توفیق عطا فرمائے اور ہر گھر، ہر احمدی گھرانہ پیار اور محبت اور الفت کا نمونہ دکھانے والا ہو‘‘۔

(روزنامہ الفضل 16 دسمبر 2003ء)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

انٹرنیٹ پر جرائم کی شرح میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے

انٹرنیٹ سیکیورٹی فرم سائمینٹک کے مطابق انٹرنیٹ سے منسلک جرائم پیسے بنانے کا ایک بڑا ذریعہ بن چکے ہیں۔ اپنی رپورٹ میں سائمینٹک نے ایسی چیزیں فروخت کرنے والی سائٹس کا حوالہ دیا ہے جہاں بینک اکاؤنٹس کی تفصیل اور کریڈٹ کارڈ تک فروخت کئے جاتے ہیں، ویب سائٹس پر حملے کرنے والا وہ سافٹ ویئر بھی فروخت ہوتا ہے جسے جرائم پیشہ افراد اپنے کاروبار کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ جرائم پیشہ افراد مائی سپیس اور فیسبک جیسی قابل اعتبار سائٹس کو دوسروں کے کمپیوٹروں پر حملے کیلئے استعمال کر رہے ہیں۔ بی بی سی کے ٹیکنالوجی کے نامہ نگار نے کہا ہے کہ ہیکرز پہلے شرارتاً کمپیوٹر وائرس کے حملے کرتے تھے لیکن اب انہوں نے اسے کاروبار بنا لیا ہے۔

(روزنامہ دن 9 جنوری 2008ء)

مریخ کی سطح پر متحرک گلیشئر دریافت

سائنسدانوں کو پہلی مرتبہ سیارہ مریخ کی سطح پر ممکنہ طور پر متحرک گلیشئر کی موجودگی کا پتہ چلا ہے۔ گلیشئر کی عمر تقریباً چند ہزار برس ہے جبکہ اس سے قبل مریخ کی سطح پر لاکھوں سال پرانے گلیشئر دیکھے گئے تھے۔ گلیشئر مریخ کی جنوبی بلندیوں اور ہموار شمالی اترائی کے درمیانی خطے میں دیکھا گیا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 21 جنوری

طلوع فجر	5:40
طلوع آفتاب	7:05
زوال آفتاب	12:20
غروب آفتاب	5:34